TEZ RAFTAR
तेज रफ्तार
روزنامہ
تیز رفتار
کلکتہ

KOLKATA 28 /07/ 2024 بمطابق ۲۰۲۴ء بروز/ اتوار/ 28/ جولائی ★ قیمت:-/2 روپے ★ 204 شمارہ ★ جلد 09

نیتی آیوگ کے اجلاس کو ادھورا چھوڑ کر احتجاجاً باہر آئیں ممتا بنرجی، بولنے سے روکے جانے کا الزام

ممتا بنرجی راجدھانی دہلی میں منعقدہ نیتی آیوگ کے اجلاس کو ادھورا چھوڑ کر باہر آگئی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ انہیں بولنے سے روکا گیا ہے

نئی دہلی 27 جولائی (یو این آئی) ممتا بنرجی راجدھانی دہلی میں منعقدہ نیتی آیوگ کے اجلاس کو ادھورا چھوڑ کر باہر آ گئی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ انہیں بولنے سے روکا گیا ہے۔ خیال رہے کہ بجٹ میں ریاستوں کے ساتھ امتیازی سلوک کا الزام عائد کرتے ہوئے اس اجلاس کا انڈیا بلاک کے تمام وزرائے اعلیٰ نے پہلے ہی بائیکاٹ کر دیا تھا، تاہم مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اس میں شرکت کے لئے دہلی پہنچی تھیں۔ نیتی آیوگ کے اجلاس سے باہر آنے کے بعد ممتا بنرجی نے کہا کہ انہیں صرف 5 منٹ بولنے کے بعد خاموش کر دیا گیا۔ اس سے ناراض ہو وہ درمیان میں ہی اجلاس چھوڑ کر باہر آ گئیں۔ ممتا بنرجی نے مزید کہا کہ وہ دوبارہ اس اجلاس میں بھی شرکت نہیں کریں گی۔ ممتا بنرجی نے اجلاس سے باہر آنے کے بعد صحافیوں سے کہا، ''میں میٹنگ کا بائیکاٹ کر کے باہر آ گئی ہوں۔ چندر بابو نائیڈو کو بولنے کے لئے 20 منٹ دیئے گئے۔ آسام، گوا، چھتیس گڑھ کے وزرائے اعلیٰ 10-12 منٹ تک بولے۔ لیکن مجھے صرف پانچ منٹ بولنے کے بعد ہی روک دیا گیا۔ یہ غیر منصفانہ ہے۔ اپوزیشن کی جانب سے صرف میں یہاں نمائندگی کے لئے پہنچی اور میٹنگ میں اس لئے شرکت کی کہ شراکت پر مبنی وفاقی نظام کو مضبوط کیا جانا چاہیے۔ بجٹ میں بھی یہی کیا گیا، یہ سیاسی طور پر متعصبانہ بجٹ ہے۔

تلنگانہ حکومت نے 'یو پی ایس سی پریلم' میں کامیاب امیدواروں کو 1 لاکھ روپے کی معاشی مدد دینے کا کیا اعلان

نئی دہلی 27 جولائی (یو این آئی) تلنگانہ کی کانگریس حکومت نے یو پی ایس سی پریلم 2024 امتحان میں کامیابی حاصل کرنے والے ریاستی طلبا کو ایک بڑی خوشخبری سنائی ہے۔ یو پی ایس سی پریلم میں کامیاب ہونے والے تلنگانہ کے امتحان دہندگان کو وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے بطور حوصلہ افزائی 1 لاکھ روپے کی معاشی مدد دینے کا اعلان کیا ہے۔ اس رقم کا استعمال امتحان دہندگان مینس امتحان کی تیاری میں کر سکیں گے۔ بتایا جاتا ہے کہ تلنگانہ کی کانگریس حکومت نے یہ معاشی مدد 'راجیو گاندھی سول ابھے ہستم' اسکیم کے تحت تقسیم کرے گی۔ اس کا مقصد سول سروس امتحان کی تیاری کے لیے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی ہے۔ یہ رقم ان سبھی امیدواروں کو دی جائے گی جو یو پی ایس سی پریلمنری امتحان پاس کر چکے ہیں، بشرطیکہ امیدواروں کی فیملی آمدنی 8 لاکھ روپے سالانہ سے کم ہونی چاہیے۔ ذات/زمرہ کا کسی بھی طرح سے کسی طرح کا بندھن اس معاشی مدد میں نہیں ہے، بس یہ لازم ہے کہ امتحان دہندہ تلنگانہ کا باشندہ ہو۔ واضح رہے کہ یو پی ایس سی کی طرف سے پریلم امتحان کا ریزلٹ یکم جولائی 2024 کو جاری کیا گیا تھا۔ جو بھی امتحان دہندہ پریلم امتحان میں کامیاب ہوا ہے، وہ مینس امتحان میں حصہ لے سکے گا۔

ملک کو ترقی یافتہ بنانا ہر ہندوستانی کی خواہش ہے: مودی

وکل فار لوکل کوئی ایجنڈا نہیں

بلکہ ایک مقصد ہے، وزیر اعظم نریندر مودی نے نیتی آیوگ میٹنگ میں کہا

نئی دہلی 27 جولائی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کو کہا کہ 2047 تک ملک کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانا ہر ہندوستانی کی آرزو ہے اور ریاستیں اس مقصد کو حاصل کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہیں کیونکہ وہ عوام سے براہ راست جڑے ہوئے ہیں۔ مودی نے یہ بات نیتی آیوگ کی نویں گورننگ کونسل کی میٹنگ میں کہی۔ مودی کا حوالہ دیتے ہوئے کمیشن نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ 20247 تک ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانا ہر ہندوستانی کی خواہش ہے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے میں ریاستیں فعال کردار ادا کر سکتی ہیں کیونکہ وہ عوام سے براہ راست جڑی ہوئی ہیں، انہوں نے کہا کہ یہ دہائی تکنیکی اور جغرافیائی سیاسی تبدیلیوں کے ساتھ ساتھ مواقع کی بھی ہے۔ وزیر اعظم نیتی آیوگ کے چیئرمین ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان کو ان مواقع سے فائدہ اٹھانا چاہیے اور بین الاقوامی سرمایہ کاری کے لیے اپنی پالیسیوں کو سازگار بنانا چاہیے۔ یہ ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کی طرف پیشرفت کا راستہ ہے۔ میٹنگ ہندوستان کو 2047 تک ایک ترقی یافتہ ملک بنانے پر مرکوز ہے۔ اس میٹنگ کا مقصد مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے درمیان باہمی نظم و

نئی دہلی 27 جولائی (یو این آئی) پرائم منسٹر نریندر مودی نے آج تمام ریاستوں کی مشترکہ کوششوں کو تعاون پر مبنی وفاقیت کے جذبے کو ایک ایسی طاقت قرار دیا جس نے ہندوستان کو کووڈ وبائی مرض پر قابو پانے میں مدد فراہم کی۔ نیتی آیوگ کی گورننگ کونسل (جی سی) کی ساتویں میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ہر ریاست نے اپنی طاقت کے مطابق اہم کردار ادا کیا اور کووڈ کے خلاف ہندوستان کی لڑائی میں اپنا حصہ ڈالا۔ اس نے ہندوستان کو ترقی پذیر ممالک کے لیے ایک عالمی رہنما کے طور پر دیکھنے کے لیے ایک مثال کے طور پر ابھرنے کا موقع دیا۔ کووڈ وبا کے آغاز کے بعد سے یہ گورننگ کونسل کی پہلی میٹنگ تھی جس میں 2021 کی میٹنگ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے ہوئی تھی جس میں 23 وزرائے اعلیٰ، 3 لیفٹیننٹ گورنرز، 2 ایڈمنسٹریٹرز اور مرکزی وزراء نے شرکت کی تھی۔ میٹنگ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کی تھی۔ اپنے افتتاحی خطاب میں، وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان کا وفاقی ڈھانچہ اور کوآپریٹو فیڈرلزم کووڈ بحران کے دوران دنیا کے لیے ایک ماڈل کے طور پر ابھرا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے دنیا کے ترقی پذیر ممالک کو ایک طاقتور پیغام دیا ہے کہ محدود وسائل کے باوجود چیلنجوں پر قابو پانا ممکن ہے۔ پی ایم نے کہا کہ اس کا سہرا ریاستی حکومتوں کو جاتا ہے،

پیرس اولمپک 2024: خاتون شوٹر منو بھاکر نے دی ہندوستان کو پہلی خوشخبری، 10 ایم ایئر پسٹل کے فائنل میں داخل

پیرس 27 جولائی (یو این آئی) پیرس میں جاری اولمپک 2024 میں ہندوستان کے لیے پہلی خوشخبری سامنے آئی ہے۔ خاتون شوٹر منو بھاکر نے 10 ایم ایئر پسٹل کے کوالیفائنگ مقابلے میں تیسرا مقام حاصل کرتے ہوئے فائنل میں داخلہ پا لیا ہے۔ انھوں نے اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 27 مرتبہ 10 پوائنٹس پر نشانہ لگایا، جو کہ اس مقابلے میں شامل سبھی کھلاڑیوں میں بیشتر ہے۔ انھوں نے مجموعی طور پر 60 نشانے لگائے جس میں 580 پوائنٹس حاصل ہوئے۔

امت شاہ کے 'بدعنوانی کا سرغنہ' والے بیان پر شرد پوار کا جوابی حملہ، 'یہ وہ شخص ہیں جنہیں گجرات سے جلاوطن کیا گیا تھا'!

ممبئی 27 جولائی (یو این آئی) مرکزی وزیر امت شاہ نے حال ہی میں این سی پی (ایس پی) کے سربراہ شرد پوار کا 'بدعنوانی کا سرغنہ'※ قرار دیا تھا۔ اب این سی پی (ایس پی) کے سربراہ شرد پوار نے ان کے اس بیان کے حوالہ سے جوابی حملہ کیا ہے۔ انہوں نے مرکزی وزیر داخلہ کو یاد دلایا ہے کہ کس طرح سپریم کورٹ نے انہیں ان کی آبائی ریاست گجرات سے جلاوطن کر دیا تھا۔ امت شاہ پر جوابی حملہ کرتے ہوئے شرد پوار نے کہا، ''کچھ دن پہلے وزیر داخلہ امت شاہ نے مجھ پر حملہ کیا تھا اور کچھ باتیں کہی تھیں۔ انہوں نے مجھے ملک کے تمام بدعنوان لوگوں کا سرغنہ قرار دیا تھا۔ یہ عجیب بات ہے کہ وزیر داخلہ وہ شخص ہیں جنہوں نے گجرات کے قانون کا غلط استعمال کیا اور اس کے لئے سپریم کورٹ نے انہیں گجرات سے جلاوطن کر دیا تھا۔'' ان کا مزید کہنا تھا، ''جس کو جلاوطن کیا گیا تھا، وہ آج وزیر داخلہ ہے، اس لئے ہمیں یہ سوچنا چاہیے کہ ہم کہاں جا رہے ہیں۔ ہمیں غور کرنا چاہیے کہ جن لوگوں کے ہاتھ میں یہ ملک ہے وہ کس طرح غلط راستے پر گامزن ہیں۔ ورنہ مجھے صد فیصد یقین ہے کہ وہ ملک کو غلط راستے پر لے جائیں گے۔ ہمیں اس طرف توجہ دینی چاہیے۔'' واضح رہے کہ 2010 میں امت کو سہراب الدین شیخ انکاؤنٹر کیس کے سلسلے میں 2 سال کے لئے ان کی آبائی ریاست گجرات سے جلاوطن کر دیا گیا تھا۔ تاہم اس معاملہ میں انہیں 2014 میں بری کر دیا گیا۔

کشمیر: خوفناک سڑک حادثہ، 5 بچوں سمیت 8 افراد جاں بحق

جموں و کشمیر 27 جولائی (یو این آئی) جموں و کشمیر کے اننت ناگ ضلع میں ایک زبردست سڑک حادثہ پیش آیا۔ سڑک حادثے میں 8 افراد کی موت ہو گئی۔ مرنے والوں میں پانچ بچے بھی شامل ہیں۔ یہ حادثہ جنوبی کشمیر کے اننت ناگ ضلع میں کوکرناگ کے ڈاکسم علاقے کے قریب پیش آیا۔ جہاں کار میں سوار تمام 8 افراد کھائی میں گر کر جاں بحق ہو گئے۔ پولیس نے بتایا کہ سومو گاڑی جموں خطے کے کشتواڑ سے آ رہی تھی۔ ڈکسم کے قریب سڑک سے نیچے کھائی میں جا گرا۔ اس حادثے میں 5 بچے، دو خواتین اور ایک مرد پولیس اہلکار سمیت 8 افراد کی موت ہو گئی۔ پولیس نے کیس کی تفتیش شروع کر دی۔

ہیمنت سورین کی ضمانت کے خلاف دائر درخواست جسٹس گوائی اور جسٹس وشواناتھن کی عدالت میں درج ہے!

رانچی 27 جولائی (نمائندہ) جھارکھنڈ ہائی کورٹ سے چیف منسٹر ہیمنت سورین کو دی گئی ضمانت کو منسوخ کرنے کی ای ڈی کی درخواست پر سپریم کورٹ میں 29 جولائی کو سماعت ہو سکتی ہے۔ سپریم کورٹ کی ویب سائٹ کے مطابق یہ کیس 29 جولائی کو سماعت کے لیے درج ہو سکتا ہے۔ سپریم کورٹ کے بنچ جسٹس بی آر گاوائی اور جسٹس کے وی وشواناتھن کی بنچ ای ڈی کی درخواست پر سماعت کرے گی۔ دراصل، ای ڈی

نیتی آیوگ کی میٹنگ سے ممتا بنرجی کا واک آؤٹ

نئی دہلی 27 جولائی (یو این آئی) نیتی آیوگ کی میٹنگ آج دہلی میں ہو رہی ہے۔ اگرچہ اس میٹنگ میں زیادہ تر اپوزیشن لیڈروں نے شرکت نہیں کی لیکن مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اس میٹنگ میں شرکت کے لیے آئی تھیں۔ لیکن وہ میٹنگ کو درمیان میں چھوڑ کر باہر آ گئیں۔ سی ایم بنرجی کا کہنا ہے کہ انہیں میٹنگ کے دوران بولنے سے روک دیا گیا۔ وہ صرف 5 منٹ تک بول سکیں۔ اس سے ناراض ہو کر ممتا درمیان میں ہی میٹنگ چھوڑ کر چلی گئیں۔ ممتا بنرجی نے یہ بھی کہا کہ وہ دوبارہ اس میٹنگ میں کبھی نہیں آئیں گی۔ حالانکہ اس میٹنگ میں کوئی اپوزیشن لیڈر موجود نہیں ہیں لیکن ممتا بنرجی نے میٹنگ میں شرکت کر کے سب کو حیران کر دیا۔ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے علاوہ، انڈیا اتحاد کے اتحادیوں کے کسی وزیر اعلیٰ نے میٹنگ میں شرکت نہیں کی۔ اس میٹنگ میں بہار کے سی ایم نتیش کمار سے لے کر جھارکھنڈ کے سی ایم ہیمنت سورین تک کوئی بھی موجود نہیں ہے۔ نیتی آیوگ کی میٹنگ میں شرکت کے لیے کئی ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ دہلی میں جمع ہوئے ہیں۔ میٹنگ میں تمام ریاستوں کو اپنے تحفظات اور اہم مسائل کو اٹھانے کا موقع ملے گا۔

آیوشمان بھارت یوجنا کے تحت 70 سال کے شہریوں کے لیے کوئی پینل

نئی دہلی 27 جولائی (یو این آئی) مرکزی وزیر مملکت برائے صحت پرتاپ راؤ جادھو نے جمعہ کو لوک سبھا کو بتایا کہ آیوشمان بھارت کے تحت 70 سال یا اس سے زیادہ عمر کے شہریوں کو صحت سے متعلق فوائد فراہم کرنے کے لیے کوئی پینل تشکیل نہیں دیا گیا ہے۔ درحقیقت، جادھو اس سوال کا جواب دے رہے تھے کہ آیا حکومت نے 70 سال یا اس سے زیادہ عمر کے شہریوں کا احاطہ کرنے کے لیے ایک قومی صحت کلیم ایکسچینج متعارف کرانے کی تجویز دی ہے اور کیا اس اسکیم کے فارمیٹ کو مضبوط کرنے کے لیے کوئی ماہر پینل تشکیل نہیں دیا گیا ہے۔

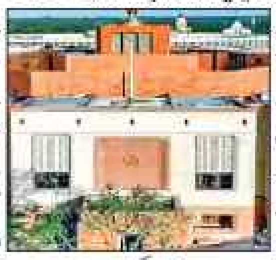

مائیک بند کرنے پر سیاست، نرملا سیتارمن نے کہا۔ ممتا بنرجی کا دعویٰ بالکل جھوٹا

مغربی بنگال 27 جولائی (یو این آئی) مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے نیتی آیوگ کے اجلاس میں مائیک بند کرنے کے دعوے پر سیاست شروع ہو گئی ہے۔ مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے اسے مکمل جھوٹ قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سی ایم ممتا بنرجی نے نیتی آیوگ میٹنگ میں شرکت کی۔ ہم سب نے انہیں سنا۔ اس کے ساتھ انہوں نے کہا کہ ہر وزیر اعلیٰ کو وقت دیا گیا تھا اور اسے ہر میز کے سامنے سکرین پر دکھایا گیا تھا۔ انہوں نے میڈیا کو بتایا کہ ان کا مائیک بند کر دیا گیا ہے۔ یہ سراسر جھوٹ ہے۔ ہر وزیر اعلیٰ کو بولنے کے لیے مناسب وقت دیا گیا۔ وزیر خزانہ نے مزید کہا کہ یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے دعویٰ کیا ہے کہ ان کا مائیک بند کر دیا گیا ہے جو درست نہیں ہے۔ وہ اس کے پیچھے سچ بتائیں اور دوبارہ جھوٹ پر مبنی کہانی نہ بنائیں۔ مرکزی وزیر پرہلاد جوشی نے کہا کہ میں نے نہیں دیکھا کہ نیتی آیوگ کی میٹنگ میں کیا ہوا۔ انہوں نے کہا کہ میں صرف اتنا کہہ سکتا ہوں کہ یہ نام نہاد INDI اتحاد بالکل بھی اتحاد نہیں ہے کیونکہ ممتا نے مغربی بنگال میں کانگریس کو ایک بھی سیٹ نہیں دی تھی۔ وہ عوامی مینڈیٹ کو ہضم نہیں کر پا رہے اور ہنگامہ برپا کر رہے ہیں۔ اس سے پہلے ممتا نے دعویٰ کیا کہ میں نے کہا تھا کہ آپ (مرکزی حکومت) کو ریاستی حکومتوں کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں کرنا چاہیے۔

بی جے پی کے خلاف کانگریس کا بڑا احتجاج

گاندربل میں سڑکوں پر اتر کر کیا احتجاج، کئی مقامات پر نکالی ریلی

گاندربل 27 جولائی: ضلع کانگریس کمیٹی گاندربل نے سینئر کانگریس لیڈر صدر ضلع کانگریس کمیٹی گاندربل ساحل فاروق کی قیادت میں گاندربل ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر پر اسمبلی سے اختیارات چھیننے اور جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنے کے حالیہ حکم کے خلاف احتجاج اور مظاہرے شروع کئے۔ تفصیلات کے مطابق انہوں نے بی جے پی کی غلط پالیسیوں کے خلاف گاندربل ضلع کے توحید چوک دودرہامہ سے بیہامہ چوک تک سینکڑوں کانگریس لیڈران، حامیوں، کارکنان احتجاجی ریلی میں شامل ہوئے۔ ساحل فاروق نے کہا کہ کانگریس بی جے پی حکومت کی عوام دشمن پالیسیوں کا مقابلہ کرتی رہے گی۔ ملک میں مختلف فلاحی اسکیمیں اور پالیسیاں غریبوں کے لیے نہیں ہیں۔ ساحل نے کہا کہ ایک مساوی معاشرہ صرف اسی صورت میں تشکیل دیا جا سکتا ہے جب اسکیمیں اور پالیسیاں غریبوں کی طرف ہوں، جب تک کہ ہم معاشی اور سماجی درجہ بندی کو نہیں سمجھیں گے، جو ایک دوسرے کا آئینہ دار ہیں، اور اپنی پالیسیوں کو نیچے کی طرف، خاص طور پر ایس سی، ایس ٹی اور دیگر پسماندہ طبقے کی طرف تبدیل نہیں کریں گے، ہمیں مساوات پر مبنی معاشرہ کہنا ممکن نہیں ہوگا۔ ساحل نے کہا کہ کانگریس جموں و کشمیر یوٹی میں مرکز اور ایل جی انتظامیہ کی عوام مخالف پالیسیوں کا مقابلہ جاری رکھے گی، اس کے علاوہ مختلف محاذوں پر درپیش چیلنجوں کو شکست دینے کے علاوہ، خاص طور پر گمراہ کن سیاست، کانگریس پارٹی سپریم ہے اور ہر کارکن اسے نچلی سطح پر مزید مضبوط کرنے کا پابند ہے۔ کیونکہ کانگریس کے پاس لوگوں کی خدمت اور مضبوط کرنے کی میراث ہے۔ ساحل فاروق نے کہا کہ نوکر شاہی کبھی بھی جمہوری طور پر منتخب حکومت کا متبادل نہیں رہی کیونکہ اسمبلی سے اختیارات چھیننے اور جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنے، بجلی کے واجبات میں اضافے جیسے روزمرہ کے مسائل کی وجہ سے بے تحاشا بجلی میٹر کے بلوں کی وجہ سے عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مقامی نالوں، ندیوں اور دیگر علاقوں سے معدنیات، پانی کے بحران نے وادی کے ہر کونے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے، خاص طور پر گاندربل کے علاقے، گاندربل کو ترقیاتی عمل کے تمام محاذوں پر نظر انداز کیا گیا ہے، ضلع اسپتال گاندربل سہولیات کے بغیر ہے۔

دھنکھڑ جوڑے نے جمنا کے کنارے پودے لگائے

نئی دہلی، 27 جولائی (یو این آئی) نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ اور ان کی اہلیہ ڈاکٹر سدیش دھنکھڑ نے ہفتہ کو دہلی میں جمنا کے کنارے پودا لگائے۔ مسٹر دھنکھڑ صبح کے وقت دہلی میں جمنا کے کنارے "آستھا" پہنچے اور اپنی ماں محترمہ کیسری دیوی کے اعزاز میں "ماں کے نام پر ایک پودا" لگایا۔ اس موقع پر ان کی اہلیہ نے اپنی والدہ محترمہ بھگوتی دیوی کے اعزاز میں ایک پودا بھی لگایا۔ پودا لگانے کے بعد مسٹر دھنکھڑ نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی زمین کے وجود کے لیے ایک بڑا خطرہ ہے، انسانی زندگی کے لیے زمین کے ماحول کا تحفظ ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ آنے والی نسلوں کو محفوظ ماحولیاتی ماحول فراہم کرنا موجودہ نسل کا فرض ہے۔ موسمیاتی تبدیلی کا مسئلہ ہمہ گیر ہے اور اس کی روک تھام کے لیے کردار ادا کرنا ہر فرد کا فرض ہے۔ مسٹر دھنکھڑ نے کہا کہ "راجیہ سبھا کے چیئرمین کی حیثیت سے میں نے ہر رکن پارلیمنٹ سے ایک سال میں کم از کم 200 درخت لگانے کا مطالبہ کیا ہے اور میں خود اس کی شروعات کر رہا ہوں۔ میں جہاں بھی جاتا ہوں، پودا لگانے کو یقینی بناتا ہوں۔ میں نے کئی بار دیکھا ہے کہ جس جگہ ہم کسی تقریب کے لیے جاتے ہیں وہاں پودا نہیں لگایا جا سکتا، اس لیے میں اسی جگہ ایک گملے میں پودا لگاتا ہوں، جسے پھر مناسب جگہ پر لگایا جاتا ہے۔

صدر جمہوریہ کو ملنے والے تحائف کی نیلامی کی جائے گی

راشٹرپتی بھون، ای اپہار نامی آن لائن پورٹل کے ذریعہ صدر اور سابق صدور کو مختلف مواقع پر پیش کیے گئے تحفے کی اشیاء کی نیلامی کرے گا۔ صدر جمہوریہ کے سکریٹریٹ کے مطابق، اس پورٹل کو محترمہ مرمو نے اپنی صدارت کے دو سال مکمل ہونے پر جمعرات کو شروع کیا تھا۔ پہلے مرحلے میں تقریباً 250 شاندار تحائف نیلام کیے جائیں گے۔ ان تحائف کی بولی 5 اگست سے 26 اگست تک کھلی رہے گی۔ بولی کی مدت ختم ہونے کے بعد اشیاء سب سے زیادہ بولی لگانے والوں میں تقسیم کی جائیں گی۔ دلچسپی رکھنے والے افراد راشٹرپتی بھون کی متعلقہ ویب سائٹ پر ضابطوں پر عمل کرتے ہوئے بولی لگا سکتے ہیں۔ اس اقدام کا مقصد صرف شہریوں سے رابطہ بڑھانا ہے بلکہ ایک نیک مقصد کی حمایت کرنا بھی ہے کیونکہ نیلامی سے حاصل ہونے والی تمام رقم ضرورت مند بچوں کی مدد کے لیے عطیہ کی جائے گی۔ نیلامی کے لیے رکھی گئی گفٹ آئٹمز راشٹرپتی بھون میوزیم میں عوام کے دیکھنے کے لیے دستیاب ہوں گی۔ وزیٹر راشٹرپتی بھون کی ویب سائٹ کے ذریعے میوزیم کے لیے ٹکٹ بک کر سکتے ہیں اور منگل سے اتوار تک صبح 30.9 بجے سے شام 5 بجے کے درمیان نمائش دیکھ سکتے ہیں۔

ہندوستان کی صلاحیتوں کا امتحان لینے والوں کے سر کچل دیئے جائیں گے: منوج سنہا

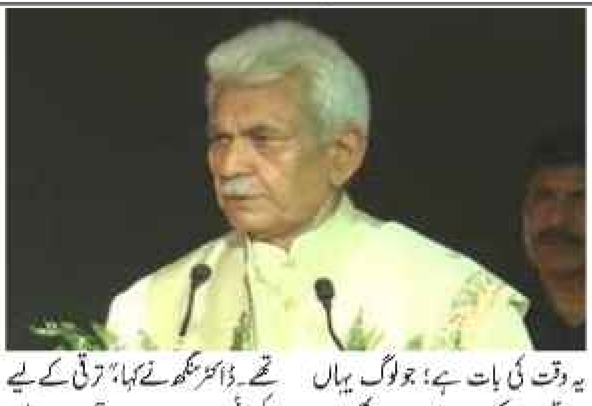

نئی دہلی، 27 جولائی (یو این آئی) جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا ہے کہ ملک میں دہشت گردی کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے اور خبردار کیا ہے کہ جلد ہی ان لوگوں کے سر کچل دیے جائیں گے جو ہندوستان کے صبر اور صلاحیتوں کا امتحان لینا چاہتے ہیں۔ مسٹر سنہا جمعہ کو یہاں جموں و کشمیر سمبھو آتسو 2.0 سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے زور دے کر کہا، "جموں خطہ میں چاہے وہ جموں و کشمیر پولیس ہو، فوج کے ہمارے بہادر سپاہی ہوں یا ہمارے سی اے پی ایف کے سپاہی، ایک حکمت عملی تیار کی گئی ہے اور یہ وقت کی بات ہے؛ جو لوگ یہاں مسائل پیدا کر رہے ہیں، ان کا بھی وہی انجام ہوگا جو دوسروں کا ہوا۔" لیفٹیننٹ گورنر پروگرام کے دوران سابق ایم پی ڈاکٹر کرن سنگھ کی طرف سے اٹھائے گئے خدشات کا جواب دے رہے تھے۔ ڈاکٹر سنگھ نے کہا، "ترقی کے لیے سیکورٹی بہت اہم ہے۔ جموں خطہ میں گزشتہ چار چھ ہفتوں میں دہشت گردی کے واقعات نے تشویش میں اضافہ کیا ہے۔ میں لیفٹیننٹ گورنر سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ فوج، پولیس اور دیگر ایجنسیوں کی مدد سے ان واقعات میں اضافے کی وجہ تلاش کریں۔ مسٹر سنہا نے کہا، "یہ سچ ہے کہ جموں خطہ سے دہشت گردی کا مکمل خاتمہ ہو گیا ہے۔ دہشت گردی کے خاتمے کے بعد یہ فطری امر ہے کہ جو اسٹیبلشمنٹ تھے، وہ کمزور ہوئے ہیں۔ اعداد و شمار کو دیکھ کر، میں کہہ سکتا ہوں کہ گزشتہ چار برسوں میں کیا کیا بدلا ہے اور میں ان اعداد و شمار کو نہیں دیا ہے۔" میں کہنا چاہتا ہوں کہ کشمیر میں تمام بڑی دہشت گرد تنظیموں کے 'کمانڈر' زندہ نہیں ہیں اور نئی بھرتیاں تقریباً نہ ہونے کے برابر ہیں۔"

ورلڈ ہیپاٹائٹس ڈے کی مناسبت سے

جی ایم سی میں بیداری پروگرام منعقد

جموں، 27 جولائی: ورلڈ ہیپاٹائٹس ڈے کے موقع پر گورنمنٹ میڈیکل کالج ڈوڈہ میں ایک بیداری تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں ڈپٹی کمشنر ہرویندر نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ جبکہ جی ایم سی ڈوڈہ کے پرنسپل ڈاکٹر راکیش بھیال بھی اس موقع پر موجود تھے۔ تقریب میں ماہرین ڈاکٹر جمیل سپرنٹنڈنٹ بھدرواہ نے ہیپاٹائٹس کی آگاہی اور اس کی روک تھام کے بارے میں اہم لیکچر دیے۔ مقررین نے اس بیماری کی ابتدائی تشخیص اور احتیاطی تدابیر پر زور دیا۔ چیف میڈیکل آفیسر ڈوڈہ اور جی ایم سی ڈوڈہ کے اشتراک سے منعقدہ پروگرام میں فیکلٹی ممبران، طلبا و مقامی لوگوں نے شرکت کی اور مذکورہ بیماری کی روک تھام اور احتیاطی تدابیر سے آگاہی حاصل کی۔ ڈی سی ڈوڈہ ہرویندر سنگھ نے بتایا کہ دنیا میں آج بھی ہیپاٹائٹس سے لوگ مر رہے ہیں۔ ہر انسان کی جان قیمتی ہے اس لیے، ہم سب کو مل کر اس بیماری سے نجات حاصل کرنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2030 تک اس بیماری کا مکمل خاتمہ کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔

شمال مغربی ہندوستان میں مانسون پھر سے سرگرم،

پنجاب-ہریانہ سے دہلی اور یوپی تک بارش کا امکان

نئی دہلی: جولائی کا آخری ہفتہ جاری ہے اور مانسون ایک بار پھر سرگرم ہوگیا ہے۔ کم بارش سے پریشان شمالی ہندوستان میں اب کئی دنوں تک بارش ہونے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ اس بار پر بھی خوب بارش ہوگی۔ محکمہ موسمیات نے دہلی سے ممبئی تک بارش کا الرٹ جاری کیا ہے۔ موسم کی پیش گوئی کرنے والے ادارے اسکائی میٹ کے مطابق مانسون کے دوبارہ فعال ہونے کے آثار دکھائی دے رہے ہیں۔ مانسون کا محور اب شمال کی طرف اپنی نارمل پوزیشن کی طرف بڑھ رہا ہے۔ مانسون کے حالات میں یہ پیشرفت اگلے 4-5 دنوں تک جاری رہنے کی امید ہے۔ مزید برآں، ایک کمزور مغربی ڈسٹربنس مغربی ہمالیہ پر منڈلا رہا ہے، جبکہ ایک طوفانی گردش شمال مغربی اتر پردیش پر واقع ہے۔ ان موسمی نظاموں کے مشترکہ اثر کی وجہ سے پنجاب، ہریانہ، دہلی، راجستھان اور مغربی اتر پردیش میں بارش میں اضافے کا امکان ہے۔ اسکائی میٹ نے کم از کم اگلے ہفتے مغربی ہمالیہ سمیت پورے شمال مغربی ہندوستان میں مانسون کے فعال حالات کی پیش گوئی کی ہے۔ بارش سے شمالی ہندوستان کو پریشان کرنے والی شدید گرمی اور نمی سے راحت ملنے کی امید ہے۔ جیسے جیسے برسات کا موسم آگے بڑھے گا، بارش کی کمی کافی حد تک کم ہونے کا امکان ہے۔ اسکائی میٹ کے مطابق آج 27 جولائی کو کوکن اور گوا، ودربھ اور مدھیہ پردیش کے کچھ حصوں میں درمیانی سے بھاری بارش ہو سکتی ہے۔ اوڈیشہ، چھتیس گڑھ، مشرقی راجستھان، جنوبی گجرات اور کیرالہ میں کچھ مقامات پر موسلادھار بارش کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش ہو سکتی ہے۔

اتراکھنڈ میں بھاری بارش سے تباہی، یمنوتری

دھام میں عارضی پل منہدم، مندر احاطہ کو بھی نقصان

دہرادون: لینڈ سلائیڈنگ اور یمنا کے پانی کی سطح بڑھنے سے یمنوتری مندر کمپلیکس بشمول عارضی پل، حفاظتی دیوار، کچن اور پجاری اسمبلی کے کمرے کو نقصان پہنچا ہے۔ ملک کے کئی حصوں میں شدید بارشوں نے تباہی مچا دی ہے۔ اتراکھنڈ میں پچھلے 24 گھنٹوں کے دوران موسلا دھار بارش اور لینڈ سلائیڈنگ نے یمنوتری دھام اور اس کے آخری اسٹاپ جانکی چٹی پر تباہی کے مناظر دیکھے جا رہے ہیں۔ یمنا ندی کے پانی کی سطح میں اضافہ ہوا ہے اور یمنوتری مندر کے کچھ حصوں کو نقصان پہنچا ہے۔ لینڈ سلائیڈنگ اور جمنا کے پانی کی سطح بڑھنے سے یمنوتری مندر کمپلیکس بشمول عارضی پل، حفاظتی دیوار، کچن اور پجاری اسمبلی کے کمرے کو نقصان پہنچا ہے۔ اس وقت اتر کاشی ضلع ہیڈکوارٹر، چنیالیسوڑ علاقے میں ہلکی بارش ہو رہی ہے اور ضلع کے دیگر تحصیل علاقوں میں مطلع ابر آلود ہے۔ گنگوتری نیشنل ہائی وے کو ٹریفک کے لیے ہموار بتایا جاتا ہے۔ لامباگاؤں موٹروے اور پھل کے قریب ملبے اور پتھروں کی وجہ سے سڑک بند ہونے کی اطلاع ہے۔ اس کے ساتھ ہی گھنسالی-بلگنگا وادی میں بجلی کی فراہمی ٹھپ ہو گئی ہے۔ کئی مقامات پر بجلی کے کھمبے بہہ گئے ہیں۔ جمعہ کی رات کرن پریاگ میں زبردست بارش ہوئی، جس کی وجہ سے پنڈر ندی میں طغیانی آگئی۔ نارائن بگڑ کا پنتی قصبہ ملبے سے بھر گیا ہے۔ کرن پریاگ-گوالدم-الموڑہ قومی شاہراہ نارائن بگڑ میں بند ہے۔ دریں اثنا، بی آر او سڑک کھولنے میں مصروف ہے۔

محبوبہ نے امت شاہ پر زور دیا کہ وہ ایل او سی کے دونوں اطراف کے نمائندوں کا پینل بنائیں

سری نگر، 27 جولائی: پی ڈی پی کی سربراہ محبوبہ مفتی نے ہفتے کے روز جموں و کشمیر میں کنٹرول لائن کے دونوں اطراف کے لوگوں کے نمائندوں کا ایک پینل تشکیل دینے پر زور دیا تاکہ خطے کے مسائل پر بات چیت کی جا سکے۔ تفصیلات کے مطابق پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کے 25 ویں یوم تاسیس کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، محبوبہ نے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ سے ہر طرف 20 نمائندوں کی ایک کمیٹی بنانے کی اپیل کی۔ امیت شاہ کہتے ہیں کہ وہ اس کشمیر (پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر) کو واپس لائیں گے جب کہ آپ ہمیں مسلمانوں کو پاکستان جانے کو کہتے ہیں۔ لیکن میری آپ سے ایک درخواست ہے۔ جب تک آپ اس حصے کو واپس نہیں لاتے، اس کشمیر اور اس کشمیر کے نمائندوں کی ایک کمیٹی بنا کر ہمیں اکٹھا کریں۔ پی ڈی پی صدر نے مزید کہا کہ ہم سال میں دو بار ایک ساتھ بیٹھیں گے اور ان مسائل پر بات کریں گے جن کا ہمیں سامنا ہے۔ اس نے شاہ سے کہا کہ وہ قوم کی خاطر اپنی انا کو ایک طرف رکھیں اور لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے دونوں اطراف کے لوگوں کے نمائندوں کی ملاقات کی سہولت فراہم کریں، جیسا کہ سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے اپنے دور میں کیا تھا۔ انہوں نے سوالیہ انداز میں کہا کہ کیا آپ میں ہمت ہے امت شاہ صاحب؟ آپ کہتے رہیں کہ آپ وہ کشمیر واپس لائیں گے۔ وہ کشمیر بہت دور ہے، ان کے 20 نمائندے اور 20 نمائندے ہماری طرف سے لائیں اور ہمیں ایک ساتھ بیٹھنے دیں۔ کیا تم ایسا کر سکتے ہو؟ کیا آپ میں ایسا کرنے کی ہمت ہے؟ کیا آپ میں واجپائی جیسی حب الوطنی ہے کہ آپ جموں و کشمیر کے لیے اپنی انا قربان کر دیتے ہیں؟ اس نے پوچھا۔ محبوبہ نے ملک بھر کی جیلوں میں بند کشمیری نوجوانوں کی رہائی کا بھی مطالبہ کیا۔

لاؤس کے وزیر اعظم سے وزیر خارجہ کی ملاقات

وینتیانے/نئی دہلی، 27 جولائی (یو این آئی) وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے ہفتہ کے روز لاؤس کے وزیر اعظم سونیکسے سیفنڈن سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران وزیر خارجہ نے جنوب مشرقی ایشیائی ملک میں سائبر اسکینڈل مراکز کے ذریعے ہندوستانی شہریوں کی اسمگلنگ کا مسئلہ اٹھایا اور دفاع اور توانائی جیسے شعبوں میں ترقیاتی شراکت داری اور تعاون کے امور پر تبادلہ خیال کیا۔

17 سو سے زیادہ یاتریوں کا 30 واں قافلہ کشمیر روانہ

جموں، 27 جولائی (یو این آئی) شری امرناتھ جی یاترا کا سلسلہ انتہائی تزک و احتشام سے جاری رہتے ہوئے جموں کے بھگوتی نگر بیس کیمپ سے ہفتے کی صبح 17 سو سے زیادہ یاتریوں کا ایک اور قافلہ سخت سیکورٹی حصار میں کشمیر کے لئے روانہ ہوا۔ بتادیں کہ 29 جون سے شروع ہونے والی اس یاترا کے دوران اب تک قریب ساڑھے چار لاکھ یاتری کشمیر میں 3 ہزار 8 سو 80 فٹ کی بلندی پر واقع پوتر گپھا کے درشن سے فیضیاب ہوئے ہیں جبکہ یاترا کے لئے ابھی کم و بیش ایک ماہ باقی ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ بھگوتی نگر بیس کیمپ سے ہفتے کی صبح 1 ہزار 7 سو 71 یاتری 63 گاڑیوں میں سخت سیکورٹی حصار میں جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں واقع ننون پہلگام بیس کیمپ اور وسطی کشمیر کے ضلع گاندربل میں واقع بالتل بیس کیمپ کے لئے روانہ ہوئے۔ مردم شماری 2021 میں ہونی تھی لیکن ابھی تک نہیں کرائی گئی اور آزادی کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ مردم شماری وقت پر نہیں ہوئی۔ مردم شماری کا بروقت نہ ہونا ریاست کی انتظامی صلاحیتوں پر ایک بڑی رکاوٹ ہے اور اس کے سنگین منفی نتائج برآمد

ہندوستان پی پی پی موڈ میں ای کامرس ایکسپورٹ ہب قائم کرے گا

نئی دہلی۔ 26 جولائی۔ ایم این این۔ ایک اہم اقدام میں، ہندوستانی حکومت نے منگل کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (پی پی پی) موڈ میں ای کامرس ایکسپورٹ ہب بنانے کا اعلان کیا جس کا مقصد برآمدات کو فروغ دینا ہے۔ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے انکشاف کیا کہ یہ مرکز ایک موثر ریگولیٹری اور لاجسٹک فریم ورک کے تحت تجارت اور برآمد سے متعلق خدمات کو مستحکم کریں گے۔ ایم ایس ایم ایز اور روایتی کاریگروں کو بین الاقوامی منڈیوں میں اپنی مصنوعات فروخت کرنے کے قابل بنانے کے لیے، ای کامرس ایکسپورٹ ہب پی پی پی موڈ میں قائم کیے جائیں گے۔ کامرس سکریٹری سنیل بارتھوال نے بتایا کہ ای کامرس میڈیم کے ذریعے برآمدات کو آگے بڑھانے کے لیے ایک ریگولیٹری فریم ورک ستمبر تک متوقع ہے۔ فی الحال، ای کامرس کے ذریعے ہندوستان کی برآمدات چین کی 300 بلین امریکی ڈالر کے مقابلے میں تقریباً 5 بلین امریکی ڈالر ہیں۔ تاہم، آنے والے سالوں میں 50-100 بلین ڈالر تک پہنچنے کا امکان ہے۔ یہ مرکز چھوٹے پروڈیوسروں کو جمع کرنے والوں کو فروخت کرنے کے قابل بنائیں گے، جو پھر ان مصنوعات کے لیے بازار تلاش کریں گے۔ برآمدی صلاحیت میں زیورات، ملبوسات، دستکاری، اور ایک ضلع ایک پروڈکٹ کے سامان شامل ہیں۔

جی آر پی کی ظلم و بربریت کا معاملہ کونسل میں گونجا

قاری صہیب نے شدید طور پر زخمی فرقان کیلئے مالی معاونت اور پولس پر سخت کارروائی کی مانگ رکھی

پٹنہ (پریس ریلیز) سیتامڑھی ضلع کے پوپری اسٹیشن پر ایک مسلم نوجوان کے ساتھ بے رحمی سے جی آر پی اور پولس کے ذریعے مارپیٹ کا معاملہ قانون ساز کونسل میں اٹھایا گیا، راشٹریہ جنتادل کے ممبر کونسل قاری صہیب نے وقفہ صفر کے دوران اس معاملے کو سنجیدگی سے اٹھاتے ہوئے کہا کہ ظلم کی انتہا ہوگئی پولس کی ظلم و بربریت کی انتہا پار ہوگئی ہے، مسلم نوجوان کو اتنی بے رحمی سے مارا گیا کہ وہ زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہا ہے اس بابت فرقان نے بتایا کہ وہ آنتی کو کرم بھومی ایکسپریس سے ممبئی لے جا رہا تھا۔ ٹرین پکڑنے پوپری اسٹیشن آیا تھا۔ اس دوران جی آر پی نے سیٹ دینے کے عوض میں پیسہ کی مانگ کی جس کی اس نے مخالفت کی اسی بات پر پولس نے اسے ڈنڈے سے اتنا مارا کہ اس کا پیٹ پھٹ گیا اور آنتیں باہر آگئی، فرقان بار بار یہ کہتا رہا کہ اس کے پیٹ کا آپریشن ہوا ہے لیکن جی آر پی لگاتار لاٹھی مار رہی تھی ذرا سی بھی اس نے انسانیت کا پاس ولحاظ نہیں رکھا اور کسی بھی طرح کی مروت نہیں دکھائی، فرقان کا علاج کرنے والے ڈی ایچ ایس کے ڈاکٹر اپوروا اگروال نے بتایا کہ تقریباً فرقان کا دو سال قبل آنتوں کا آپریشن ہوا تھا ڈنڈے کی چوٹ سے پیٹ بائیں جانب پھٹ گیا اور آنت باہر آگئی، راجد ایم ایل سی قاری صہیب نے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ جس بچے کے ساتھ زیادتی ہوئی ہے اس کے بہتر علاج کے لئے حکومت مالی امداد کرے ساتھ ہی ساتھ پولس والے پر سخت سے سخت کارروائی کرتے ہوئے اسے کیفر کردار تک پہنچایا جائے اور ایک کمیٹی تشکیل دی جائے جو پورے معاملے کی جانچ کرے اور اس طرح کے واقعات دوبارہ رونما نہ ہوں اس کے لیے سخت قانون اور کمیٹی بنائی جائے۔

میڈیکل کالج ایجوکیشن کا تین روزہ سینسائزیشن ورکشاپ اختتام پذیر

سہسرام: نارائن میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل جمہار میڈیکل ایجوکیشن یونٹ کے زیر اہتمام تین روزہ سینسائزیشن ورکشاپ آج اختتام پذیر ہوگیا۔ اس تین روزہ ورکشاپ میں کل 230 پوسٹ گریجویٹ میڈیکل ایجوکیشن کے طلباء نے حصہ لیا۔ پروگرام کے کوآرڈینیٹر اور NMCH کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر پونیت کمار سنگھ نے کہا کہ اس ورکشاپ میں طلباء کو لاگ بک کو برقرار رکھنے اور اپنے مضمون سے متعلق معلومات کو دوسرے محکموں کے ساتھ ملانے کے عمل سے واقف ہونے کی تربیت حاصل کی گئی، انہوں نے کہا کہ پوسٹ گریجویٹ طلباء کو پڑھانے کے لئے ہنر مندی کی تربیت بھی سیکھنی چاہیے تاکہ تعلیم کی تکمیل کے بعد وہ ایم بی بی ایس کے طلباء کو میڈیکل کالج میں سینئر ریذیڈنٹ کے طور پر تربیت دے سکیں، انہوں نے بتایا کہ اس ورکشاپ کے دوران بھی نے طب کے شعبے میں اخلاقی علم اور تحقیق اور اچھے مطالعے کی مشق بھی کی۔ ادارے کی طرف سے موصول اطلاع کے مطابق تین روزہ ورکشاپ میں شعبہ فزیالوجی کے سربراہ ڈاکٹر اشوک کمار دیو، شعبہ امراض چشم کے ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر امریش کمار، شعبہ امراض چشم کے ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر راہل چندرا، کمیونٹی میڈیسن ڈاکٹر سمبھو پرساد، شعبہ اناٹومی اور نارائن میڈیکل کالج کے پرنسپل ڈاکٹر ہیرالال مہتو نے پوسٹ گریجویٹ طلباء کی رہنمائی کی۔ اسسٹنٹ رجسٹرار اجے کمار سنگھ، میڈیکل ایجوکیشن یونٹ کے پروگرام انچارج منیش کمار، آفس سپرنٹنڈنٹ پرمود کمار سنگھ، نارائن میڈیکل کالج کے امیت کمار، پروین کمار، پشپل کمار، رویندر کمار وغیرہ نے پروگرام کو کامیاب بنانے میں اہم رول ادا کیا۔

تین نئے قوانین پر گیان بھون میں دوروزہ سیمینار

پٹنہ،27 جولائی: پٹنہ کے گیان بھون میں نئے فوجداری قوانین پر منعقد دوروزہ سیمینار میں بطور مہمان خصوصی پٹنہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس، ڈائرکٹر جنرل آف پولیس، بہار اور انڈین پولیس سروس کے سینئر افسران کے ساتھ کئی دیگر معززین نے شرکت کی۔ یکم جولائی سے نافذ تین نئے قوانین (انڈین سول ڈیفنس کوڈ 2023، انڈین جوڈیشل کوڈ 2023 اور انڈین ایویڈینس ایکٹ 2023 میں 27 اور 28 جولائی کو دو روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا ہے۔ چیف جسٹس کے وی چندرن نے اس دوروزہ ورکشاپ کا افتتاح کیا۔ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ تین نئے قوانین عام شہریوں کو کافی سہولت فراہم کریں گے۔ انہوں نے فرانزک تحقیقات کی اہمیت پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اس موقع پر جسٹس آشوتوش کمار نے کہا کہ مستند محقق ہونے سے مقدمات کی انجام دہی پر مثبت اثر پڑتا ہے۔ ریاستی حکومت کے ایڈوکیٹ جنرل پی کے شاہی نے کہا کہ اس ورکشاپ کا انعقاد چیف جسٹس کے وی چندرن کے مشورہ پر کیا گیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ اب مقدمے کی سماعت پہلے کی طرح برسوں تک نہیں چلے گی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ان نئے قوانین سے لوگوں کو جلد انصاف مل سکے گا۔ پولیس نے ان نئے قوانین کے تحت کام شروع کر دیا ہے۔ ہوم سکریٹری اروند چودھری نے تمام مہمانوں کا استقبال کیا۔ انہوں نے فوجداری مقدمات کے عمل کو بہتر بنانے کی ضرورت کو اجاگر کیا۔ ریاست کی مختلف عدالتوں میں تقریباً سولہ لاکھ اسی ہزار مقدمات زیر سماعت ہیں۔ ریاست کے ڈی جی پی آر ایس بھٹی نے کہا کہ نئے قانون میں ڈیجیٹل ریسرچ پر زور دیا گیا ہے۔ نئے قوانین پر موثر عمل درآمد کیا جائے گا۔ ڈیولپمنٹ کمشنر کم انچارج چیف سکریٹری چیتنیا پرساد نے کہا کہ قانون کی ریاست کیسے قائم کی جائے اس کا فیصلہ ترجیحی بنیادوں پر کرنا ہوگا۔

آپسی جھگڑے میں ایک شخص کا قتل، اہل خانہ نے اسکے چھوٹے بھائی پر لگایا قتل کا الزام

سہسرام: سہسرام بلاک کچھواں تھانہ علاقہ کے وارڈ-8 میں ایک بھائی نے اپنے ہی بھائی کو اینٹوں اور پتھروں سے مار مار کر قتل کر دیا۔ متوفی کامتا رام کا بیٹا راجیش ہے۔ راجیش رام بڑا بھائی تھا، اسکے چھوٹے بھائی انیل رام نے اس پر اینٹوں اور پتھروں سے حملہ کیا، زخمی راجیش رام کی آج علاج کے دوران موت ہوگئی۔ متوفی کے چچیرے بھائی راج کمار نے بتایا کہ دونوں بھائیوں میں لڑائی کے بعد زخمی راجیش رام کو کچھواں اسپتال لے جانے کیلئے وہاں 112 نمبر ڈائل گاڑی کو اسکی اطلاع دی گئی اس گاڑی کی پولس نے زخمی کو پرائمری ہیلتھ سنٹر ناصری گنج پہنچایا پھر وہاں سے ریفر بھی کیا گیا، زخمی کو ایمبولینس کے ذریعہ صدر اسپتال سہسرام لایا گیا جہاں اسکی موت ہوگئی۔ صدر اسپتال سہسرام آئی متوفی کی ماں کسم کنور نے بتایا کہ میرے تین بیٹے ہیں، چھوٹے بیٹے نے بڑے بیٹے پر اینٹ اور پتھر سے حملہ کر دیا جس کے نتیجے میں وہ جاں بحق ہوگیا۔ اس معاملے میں کچھواں تھانہ انچارج نے کہا کہ پولس نے اپنی کارروائی شروع کر دی ہے۔

مقابلہ جاتی امتحانات میں شفافیت کی کمی کے سبب حکومتِ ہند کی ایجنسیوں کی ساکھ داؤں پر

قومی اور صوبائی سطح پر لگاتار منظم گڑبڑی کی شکایت ملتی رہی ہے مگر حکومتیں اپنی خامیوں کی پردہ پوشی کے علاوہ اصلاح کی ایماندارانہ کوشش سے دوری نظر آتی ہیں

صفدر امام قادری
شعبۂ اردو، کالج آف کامرس، آرٹس اینڈ سائنس، پٹنہ

نیشنل ٹسٹنگ ایجنسی کو بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت نے تمام مقابلہ جاتی امتحانات کے لیے مرکزی ایجنسی اس مقصد سے بنانے کا اعلان کیا تاکہ بروقت امتحانات اور ان کے نتائج کے اعلان میں کوئی دشواری پیدا نہ ہو۔ بھارتیہ جنتا پارٹی ہر موقعے سے کوئی نعرہ یا جملہ گڑھنے کی عادی رہی ہے۔ یاد آتا ہے کہ ایسے اعلان کے موقعے سے وزیر داخلہ امت شاہ نے ایک آئین، ایک دیش اور ایک امتحان اور امتحان کی ایک ایجنسی جیسے جملے پیش کیے تھے۔ سامنے سے مقصد یہ بتایا گیا کہ مختلف اداروں کی تاریخوں میں ٹکراؤ ہوتا ہے اور اسی کے ساتھ یہ بھی دیکھا جاتا ہے کہ مختلف امتحانات متعین وقت پر نہیں لیے جاتے۔ یہ بھی اعتراض کیا گیا تھا کہ جو امتحان ہو جاتے ہیں، ان کے نتائج وقت سے سامنے نہیں آتے اور ملک کے ہونہار بچے پریشان ہوتے ہیں۔ اسی سے نجات کے لیے امت شاہ نے یہ فیصلہ کیا کہ نیشنل ٹسٹنگ ایجنسی ایسے تمام موضوعات اور مضامین کے لیے امتحانات لے گی اور کاروباری مہارت کے ساتھ اپنے نتائج وقت سے پیش کرے گی۔

کہنے کو یہ سنہرے الفاظ تھے مگر زمین پر اترتے اترتے عالم یہ ہوا کہ لوگ اب یہ کہنے لگے ہیں کہ مرکزی سطح پر ان امتحانات میں منظم طریقے سے گڑبڑیاں کی جاتی ہیں اور یہ ایجنسی ملک کے نوجوانوں کے مستقبل سے کھلواڑ کرنے کے لیے کاربند ہے۔ پچھلے نیٹ یوجی امتحانات میں سڑک پر سے لے کر سی۔ بی۔ آئی۔ اور سپریم کورٹ تک مرکزی حکومت کی نیت پر لگاتار سوالات قائم ہوئے ہیں۔ ہر چند سپریم کورٹ نے امتحان کو منسوخ نہیں کیا مگر نیشنل ٹسٹنگ ایجنسی اور حکومت ہند کو جس طرح کھکھسیر اٹھانا پڑا، وہ عبرت کے لیے کافی ہے۔ اب بھی سی۔ بی۔ آئی۔ کی جانچ چل رہی ہے اور بہار اور گجرات کی صوبائی جانچ ایجنسیاں بھی ملزمین کو پکڑ کر جیل میں ڈال رہی ہے۔ لوگوں کو اندازہ ہے کہ سپریم کورٹ نے حکومت کو بچا لیا اور سی۔ بی۔ آئی۔ اُن دنوں تک ایسی مکانی مشقیں مکمل کرکے مقدمات کو سرد خانے میں ڈال دے گی۔

نیٹ یوجی پر جس وقت ہنگامہ چل رہا تھا، اسی بیچ میں یوجی سی کے امتحانات ملک بھر کے مراکز پر ہوئے۔ کچھ برسوں سے یہ امتحانات کمپیوٹر بیسڈ ہو رہے تھے مگر اس بار کے لیے ایجنسی نے کاغذ اور قلم کے ساتھ امتحان لینے کا فیصلہ کیا مگر دیکھا یہ گیا کہ امتحان کے چند گھنٹوں کے اندر وزیر تعلیم نے اس امتحان کو منسوخ کرنے کا اعلان کر دیا۔ پہلا سوال عوامی سطح پر یہی تھا کہ وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے نیٹ یوجی کے امتحان کو منسوخ کے سوالوں میں گھرے ہونے کے باوجود یوجی سی کے امتحان کو کن جانچ پرکھ اور ٹھوس بنیادوں پر منسوخ کیا۔ عام رائے یہی تھی کہ نیٹ یوجی کی سطح پر حکومت اور ٹسٹنگ ایجنسی کی گڑبڑیاں جس طرح طشت از بام ہو چکی تھیں، حکومت کوئی بڑا فیصلہ نہیں کرتی تو مشکلات پیدا ہو سکتی تھیں۔ ابھی ابھی بھارتیہ جنتا پارٹی کو تیسری بار حکومت بنانے کا موقع ملا تھا، اسے دکھاوے کی شفافیت بہر طور ظاہر کرنی تھی۔ عوامی سطح پر اس بات کا مذاق بھی اڑا کہ حکومت کو نیٹ یوجی کا امتحان منسوخ کرنا تھا مگر تنظیمی گڑبڑی کے سبب نیٹ یوجی سی کا امتحان زد میں آگیا۔

ہندستان جیسے جغرافیائی اعتبار سے بڑے ملک میں یوں بھی یہ مشکل کام ہے کہ امتحانات کی کوئی ایک ایجنسی تمام طلبہ کے لیے انصاف پسندانہ طریقے سے کام کر پائے۔ یہ بات ذہن میں رہے کہ دسویں اور بارھویں جماعتوں کے بعد ہمارے بچے جب ان مقابلہ جاتی امتحانات کے لیے میدان میں اترتے ہیں تو وہ درجن صوبائی اور مرکزی بورڈ کے امتحان کو پار کرکے اس منزل تک پہنچتے ہیں۔ یوں بھی تعلیم کے معاملات میں مرکز کے ساتھ ساتھ صوبائی حکومتوں کے اختیارات بھی خوب خوب ہیں، وفاقی نظام میں اس غیر مرکزیت کے ہزار فائدے ہیں اور آئین کے معماروں نے اس نظام کو پسند کیا تھا اور انھی اصولوں سے آج تک مرکز اور صوبائی حکومتوں کے کام کاج چل رہے ہیں۔ اس زمانے میں عالمی سطح پر چھوٹے صوبے، چھوٹے ضلع اور چھوٹی چھوٹی یونی ورسٹیوں کی طرف داری میں اصولی طور پر ماحول اس لیے قائم کیا گیا کیوں کہ اس میں آخری آدمی تک انصاف پہنچ سکے۔

بھارتیہ جنتا پارٹی کے تصور میں مرکزیت اور اس میں شدت پسندی ہمیشہ رہی ہے۔ ایک راشٹر ایک قانون اور کبھی ایک مذہب کا راگ الاپنے والے مل جاتے ہیں۔ اسی جملے میں ایسے عملی اعتبار سے ناقص فیصلے ہوئے۔ ایک دن میں پچیس اور تیس لاکھ بچوں کے امتحانات لینے کا فیصلہ یہ بتاتا ہے کہ حکومت یہ چاہتی ہے کہ اس دن ملک میں کوئی کام نہ ہو۔ پچیس لاکھ طلبہ ہیں تو فی طالب علم دو سرپرست بھی ہوں گے۔ ایسے میں پچھتر اور نوے لاکھ لوگوں کا ایک علاقے سے دوسرے علاقے تک جانے کا معاملہ ہی کتنا مشکل کام ہے۔ امتحان کے مراکز کی اگر جانچ پڑتال کر لی جائے تو یہ سمجھنا مشکل نہیں ہے کہ حکومت ہند نے ایسا کیوں کیا۔ گلی کوچے کی عمارتوں میں، ویران علاقوں میں اور رام بھروسے چل رہے نجی اداروں میں مراکز رکھنے کے مقاصد یہ واضح کرتے ہیں کہ کسی ایک سطح پر ارادتاً کوئی گڑبڑی کی گئی تو اس کا کوئی دیکھنے والا نہیں ہوگا۔ تکنیک سے افضل تر انسان کا دماغ ہے اور شاطر انسانوں کے دماغ اس سے بھی بڑھ کر ہیں۔ جگہ جگہ ایسی خبریں ملتی رہی ہیں کہ منظم گروہ کو اجتماعی طور پر دس بیس اور پچاس مراکز کا ٹھیکہ دیا جاتا ہے اور پھر وہ خود یا کوئی اور منظم گروہ بگاڑ کے راستے تلاش کرتا ہے جہاں ایک امتحان سے ڈاکٹر بن جانے کا موقع ہاتھ آ جائے۔ ملک میں ہزاروں نہیں لاکھوں ج ایسے دولت مند لوگ ہیں جو اس کامیابی کو صرف اپنے پیسوں کی بنیاد پر حاصل کرنے میں اپنی اولاد کے لیے سرفرازی خرید یں گے۔

یہ منظم گروہ صرف بھارتیہ جنتا پارٹی کے بڑے عہدے داروں سے جڑے نہیں ہوتے ہیں بلکہ ہر سیاسی جماعت میں ان کے افراد موجود ہیں۔ شعبۂ حیات کا کون سا ایسا معاملہ ہوگا جہاں یہ لوگ اندر تک داخل نہیں ہوں گے۔ بڑے بڑے افسروں سے لے کر سیاست دانوں، وکلا اور ججوں کی اولادوں کو بھی اسی وسیلے سے ڈاکٹری کا سرٹیفکیٹ ملتا ہے۔ ہر امتحان میں ایسے ہزار دو ہزار خرد برد کے نمونے موجود ہوتے ہیں مگر ان کی پردہ پوشی ہو جاتی ہے۔ اس پردہ پوشی میں معمولی کانسٹبل، داروغہ اور صوبائی سے مرکزی سطح کے افسران اپنے آپ شامل ہو جاتے ہیں۔ یہ حلقہ اتنا مضبوط ہے کہ اگر انھیں ضرورت ہوگی تو ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ کے افراد بھی ان کے حلقۂ استفادگان میں اپنے آپ شامل ہو جاتے ہیں اور ایسے کھیل ہوتے جاتے ہیں۔

پچھلے دنوں یونین پبلک سروس کمیشن کے چیرمین نے استعفیٰ دیا۔ ابھی ان کی میعاد میں چار برس سے زیادہ کا وقت بچا تھا۔ وہ چھے برس تک کمیشن کے رکن رہ چکے تھے۔ تبھی ایسے معاملات پے در پے آئے کہ ہر طرف سے انگلی ادھر ہی اٹھ رہی تھی۔

(قسط اول)

صدر تھانہ میں لگایا گیا جنتا دربار

کشن گنج، 27 جولائی: صدر تھانہ سمیت ضلع کے تمام تھانوں میں ہفتہ کے روز اراضی تنازعہ کے نمٹارہ کو لیکر جنتا دربار لگایا گیا۔ صدر تھانہ میں ٹرینی آئی اے ایس کمار اور پردومن سنگھ یادو کی موجودگی میں جنتا دربار کا انعقاد کیا گیا، جس میں شکایت کنندگان زمین سے متعلق تنازعات کو حل کرنے کے لیے تھانہ پہنچ رہے تھے۔ ٹرینی آئی اے ایس نے ایک ایک کرکے سبھی کے مسائل سنے اور ضروری کارروائی کا مشورہ دیا۔ جنتا دربار میں شکایت کرنے والوں کا ایک ہجوم مختلف تھانوں میں جمع ہوا۔ دور دراز کے گاؤں والوں سے بھی لوگ شکایت لے کر آئے تھے جنتا دربار میں تھانہ علاقے کے لوگ اپنی زمین سے متعلق مسائل لے کر آئے تھے۔

41 لیٹر دیسی شراب کے ساتھ ایک اسمگلر گرفتار

کشن گنج، 27 جولائی: صدر تھانہ پولیس نے مجھیا روڈ سے 41 لیٹر دیسی شراب کے ساتھ اسمگلر کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار شخص دیش راج ماجھیا روڈ کا رہنے والا ہے۔ کارروائی ایڈیشنل تھانہ انچارج راکیش کمار کی قیادت میں کی گئی۔ شراب بنگال سے لائی جارہی تھی۔ پولیس کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ بنگال سے شہر میں شراب لائی جارہی ہے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس چوکس ہوگئی اور چیکنگ کے دوران مذکورہ شخص کو روک لیا گیا۔ اس کے پاس چار مختلف بیگ تھے۔ بیگ کو چیک کیا گیا تو شراب برآمد ہوئی۔ شراب برآمد ہوتے ہی ملزم کو گرفتار کرلیا گیا۔ پولیس گرفتار شخص سے پوچھ گچھ کر رہی ہے کہ شراب پہلے بھی لائی گئی تھی یا نہیں۔ گرفتار شخص کا ہفتے کے روز صدر اسپتال میں طبی معائنہ کیا گیا۔ طبی معائنے کے بعد اسے جیل بھیج دیا گیا۔ واضح رہے گزشتہ روز پولیس اور فوج کی ایک مشترکہ ٹیم نے کووت کے عام علاقے میں دہشت گردوں کی موجودگی سے متعلق مخصوص اطلاع کی بنیاد پر محاصرے اور تلاشی کی کارروائی شروع کی۔ آج صبح چھپے ہوئے دہشت گردوں کے ساتھ تصادم ہوا۔ طبی معائنے کے بعد اسے جیل بھیج دیا گیا۔ واضح رہے گزشتہ روز پولیس اور فوج کی ایک مشترکہ ٹیم نے کووت کے عام علاقے میں دہشت گردوں کی موجودگی سے متعلق مخصوص اطلاع کی بنیاد پر محاصرے اور تلاشی کی کارروائی شروع کی۔ آج صبح، چھپے ہوئے دہشت گردوں کے ساتھ تصادم ہوا۔

روزنامہ تیز رفتار

امریکہ کی جمہوری قبا میں پائے کوب فسطائیت بے نقاب

از قلم: ڈاکٹر سلیم خان

صدر جو بائیڈن نے اس ہفتہ ایکس پر یہ اعلان کر کے امریکہ سمیت پوری دنیا کو چونکا دیا کہ ''آپ کے صدر کے طور پر خدمات انجام دینا میری زندگی کا سب سے بڑا اعزاز رہا ہے۔ اور اگرچہ میرا یہ پختہ ارادہ تھا کہ میں اس عہدے کے لیے دوبارہ منتخب ہو جاؤں، مجھے یقین ہے کہ میری پارٹی اور ملک کے بہترین مفاد میں ہے کہ میں صدارتی دوڑ سے دستبردار ہو جاؤں۔'' الیکشن کی دوڑ سے الگ ہونے کے تقریباً 30 منٹ بعد، بائیڈن نے نائب صدر کملا ہیریس کی حمایت کا اعلان کرتے ہوئے لکھا کہ ''آج میں کملا کی نامزدگی کے لیے اپنی مکمل حمایت اور توثیق کا اظہار کرنا چاہتا ہوں۔ اب وقت آگیا ہے کہ ڈیموکریٹس متحد ہو کر ٹرمپ کو شکست دیں۔'' پچھلی بار ہیلری کلنٹن کی نسوانیت نے ٹرمپ کی کامیابی میں اہم ترین کردار ادا کیا تھا لیکن کم از کم وہ سفید فام تھیں۔ اس بار کملا تو سیاہ فام ہے اس لیے اگر ڈیموکریٹس نے انہیں کو واقعی میدان میں اتار دیا تو ٹرمپ کی راہ نہایت آسان ہو جائے گی۔ کملا کے والدین تمل تھے اس لیے ان کی توثیق سے عام ہندوستانی پھولے نہیں سما رہے ہیں مگر مودی اور ان کے بھگت ناراض ہیں کیونکہ وہ سنگھ پریوار کی بہت بڑی مخالف ہیں۔ اب دیکھنا ہے امریکی جمہوریت اس بار کیا گل کھلاتی ہے؟

امریکہ کے سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ پر پچھلے ہفتے جب گولی چلی تو اس وقت تک وہ اپنی پارٹی کی جانب سے صدارت کے لیے نامزد نہیں ہوئے تھے مگر قتل ہونے سے بال بال بچنے کے بعد انہوں اعلان کیا کہ ایسا اس لیے ہوا کیونکہ خدا ان کے ساتھ تھا۔ یہ سنتے ہی نام نہاد پوری خدا ترس پارٹی بھی ان کے ساتھ ہو گئی اور ہفتہ بھر بعد ریپبلکن نیشنل کنونشن میں ان کا تقرر ہو گیا۔ اب اگر کوئی یہ سوچتا ہے کہ حملہ خود انہوں نے ہی کروایا تھا تو اس کی کیا غلطی ہے؟ سچ تو یہ ہے کہ پھر ایک بار تھامس کروک کی گولی نے امریکہ کے جمہوری نظام میں سوراخ کر کے فسطائیت کو سر ابھارنے کا نادر موقع عطا کر دیا۔ سرزمین امریکہ پر یہ نیلم پری پہلی بار بے لباس نہیں ہوئی بلکہ ماضی میں بھی ایسے متعدد سانحات رونما ہو چکے ہیں۔ اس کے باوجود دنیا بھر پر لعن طعن کرنے والا امریکہ بہادر ایسے واقعات کی پردہ پوشی کر کے اپنے سینے پر دنیا کی سب سے عظیم جمہوریت کا تمغہ لگائے رہتا ہے۔

مغربی ذرائع ابلاغ دیگر سیاسی نظام کے حاملین کو یہ کہہ کر عار دلاتا رہتا ہے کہ ان کے یہاں اقتدار کی منتقلی کے لیے خون خرابہ ہوتا ہے جبکہ جمہوریت کے اندر نہایت مہذب انداز میں پر امن طریقہ پر یہ سب ہو جاتا ہے۔ یہ دنیا کا بہت بڑا جھوٹ ہے کیونکہ امریکی صدور نے انتخابی کامیابی کے لیے دنیا بھر میں جو خون خرابہ کیا اس کے الزام سے یہ نظام بری نہیں ہو سکتا۔ مغربی قوم پرستی میں اپنے ملک کے فائدے کی آڑ میں جو دراصل حکمراں کا ذاتی مفاد ہوتا ہے دوسروں کی ایذا رسانی کار ثواب سمجھی جاتی ہے لیکن ملک کے اندر بھی اس کی خاطر عام و خاص لوگوں کا خون خرابہ ہوتا رہا ہے مثلاً حالیہ حملے میں ٹرمپ تو بچ گئے مگر ایک شریک جلسہ اور خود حملہ آور ہلاک کر دیا گیا۔ امریکی سیاست میں اس کی ابتدا جمہوریت کا کلمۂ طیب 'عوام کا (نظام حکومت)، عوام کے لیے، عوام کے ذریعہ' وضع کرنے والے ابراہم لنکن سے ہوئی۔ موصوف امریکہ کے 16 ویں صدر تھے ان پر 14/ اپریل 1865 کو واشنگٹن ڈی سی کے فورڈ تھیٹر میں گولی چلی اور اگلے دن وہ فوت ہو گئے۔ ان کا قصور سیاہ فام افراد کے حقوق کی پیروی اور غلامی کا خاتمہ تھا۔ دنیا کے نام نہاد مہذب لوگ اپنے رہنما کے کار خیر کی ایسی پذیرائی کرتے ہیں۔ قتل و غارتگری کا یہ سلسلہ رکا نہیں بلکہ جاری رہا یہاں تک 20 ویں امریکی صدر جیمز گارفیلڈ بھی دو جولائی 1881 کو گولی کھا کر رخصت ہو گئے۔ امریکہ کے 25 ویں صدر ولیم میکنلی کو ۶/ ستمبر 1901 کو بفلو میں خطاب عام کے دوران ایک بیروزگار نوجوان کی گولیوں کا شکار ہونا پڑا اور ایک ہفتہ زیر علاج رہنے کے بعد 14 ستمبر 1901 کو ان کی موت ہو گئی۔ فرینکلن ڈی روز ویلٹ، امریکہ کے 32 ویں صدر تھے جن پر فروری 1933 میں گولی چلی مگر وہ ٹرمپ کی طرح بچ گئے۔ 33 ویں امریکی صدر ٹرومین پر 1950 میں صدارتی مہمان خانے کے اندر حملہ ہوا مگر وہ بھی بچ گئے۔ ابراہم لنکن کے بعد امریکی تاریخ کے سب سے مقبول و معروف صدر جان الیف کینیڈی تھے۔ ان کو نومبر 1963 میں کھلی گاڑی کے اندر ڈیلس شہر کا دورہ کرتے ہوئے گولی مار دی گئی۔ کینیڈی کا قاتل جیل جاتے ہوئے گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تا کہ قتل کی وجہ کا انکشاف ہی نہ ہو۔ امریکہ کے 38 ویں صدر جیرالڈ فورڈ پر

> مغربی ذرائع ابلاغ دیگر سیاسی نظام کے حاملین کو یہ کہہ کر عار دلاتا رہتا ہے کہ ان کے یہاں اقتدار کی منتقلی کے لیے خون خرابہ ہوتا ہے جبکہ جمہوریت کے اندر نہایت مہذب انداز میں پر امن طریقہ پر یہ سب ہو جاتا ہے۔

1975 میں دو قاتلانہ حملے ہوئے اور وہ خوش قسمتی سے وہ دونوں میں محفوظ رہے۔ اتفاق سے دوسری مرتبہ حملہ کرنے والی ایک خاتون تھی۔ رونالڈ ریگن جو 40 ویں امریکی صدر تھے ان پر ایک پر حملہ کرنے والے کو گوں ناگوں وجوہات کی بنیاد پر خبط الحواس کہا گیا حالانکہ کسی پاگل کے ذریعہ ایسے جرم کا ارتکاب تقریباً ناممکن ہے۔ مارچ 1981 میں ہونے والے اس حملہ نے انہیں زخمی تو کیا مگر علاج کے بعد وہ صحت یاب ہو گئے۔ ٹرمپ سے قبل 43 ویں امریکی صدر جارج ڈبلیو بش طرف 2005 میں جیارجیا کے اندر ایک دستی بم پھینکا گیا۔ وہ بم صرف 100 فٹ کے فاصلے پر گرا لیکن چونکہ پھٹا نہیں اس لیے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ جان الیف کینیڈی کے بھائی صدارتی امیدوار بننے کے لیے کوشش کر رہے تھے کہ انہیں 1968 میں گولی مار کر قتل کر دیا گیا۔ ریاست الاباما کے گورنر جارج والس پر بھی صدارتی نامزدگی کی دوڑ میں 1972 کی انتخابی مہم کے دوران فائرنگ ہوئی اور وہ جزوی طور پر مفلوج ہو کر رہ گئے۔ دنیا کی عظیم ترین جمہوریت میں وقوع پذیر ہونے والے ان واقعات کے باوجود جو لوگ اس چنگیزی سیاست کو اقتدار کی منتقلی کا پر امن وسیلہ سمجھتے ہیں ان کی آنکھوں پر مرعوبیت کا پردہ نہیں تو کیا ہے؟

امریکہ میں صدارتی امیدوار ٹیلی ویژن کے پردے پر ایک دوسرے کے ساتھ قومی مسائل پر بحث و مباحثے میں اپنی برتری ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس بار پہلی بحث کے وقت ٹرمپ اور بائیڈن متوقع امیدوار تھے اس لیے ان کے درمیان ہونے والی بحث کے دوران ٹرمپ نے کئی بلا ثبوت اوٹ پٹانگ دعوے کر ڈالے اور ایسا کرتے ہوئے جھوٹ کا بھی سہارا لیا لیکن جو بائیڈن اپنے ضعف اور درازیٔ عمر کے سبب ان کی غلط بیانیوں کو بے نقاب نہیں کر سکے۔ اسقاط حمل کے موضوع ٹرمپ کی غلط بیانی پر صدر بائیڈن فقط اتنا کہہ سکے کہ 'آپ نے جو کہا ہے وہ بہت غلط ہے۔' ویسے بائیڈن نے جب فحش اداکارہ سٹوری ڈینیئلز کیس میں ٹرمپ کو ملنے والی سزا کا ذکر کرتے ہوئے انہیں 'آوارہ بلے' سے تشبیہ دی تو وہ آگ بگولا ہو گئے۔ اسی طرح 6 جنوری کو کیپیٹل ہل پر ہونے والے حملے پر ٹرمپ کو اپنا قدم پیچھے ہٹانا پڑا۔

ریپبلکن پارٹی کا قومی اجلاس تو ہو چکا مگر ڈیموکریٹس کنونشن اگست کے اندر شکاگو میں ہونا ہے۔ اس وقت یہ فیصلہ ہونا تھا کہ 81 سالہ جو بائیڈن کو پھر سے موقع دیا جائے یا پھر ان کا متبادل تلاش کیا جائے؟ پارٹی تو انہیں بدلنا چاہتی ہے مگر جو بائیڈن اس دوڑ سے دستبردار ہونے کے لیے تیار نہیں تھے۔ اس ماہ کے اوائل میں ایک انٹرویو کے دوران انہوں نے کہا کہ 'میرا ہر ایک دن ایک علمی امتحان ہوتا ہے اور ہر روز میرا (ذہنی استعداد کا) ٹیسٹ ہوتا ہے۔ جو کچھ میں کرتا ہوں وہ ایک امتحان ہے۔' صدر جو بائیڈن نے بعض ڈیموکریٹک عہدیداروں اور عطیہ دہندگان کی متبادل والی سوچ کو مسترد کرتے ہوئے ٹرمپ کے خلاف اپنی خراب کارکردگی کو صحت اور عمر کے بجائے تھکن و بخار سے منسوب کیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ 'مجھے نہیں لگتا کہ کوئی بھی شخص مجھ سے زیادہ صدر بننے یا جیتنے کا اہل ہے۔' انتخابی دوڑ سے باہر ہونے پر وہ پہلے بولے تھے کہ 'اگر خدا خود نیچے (زمین پر) آئے اور کہے کہ اس دوڑ سے باہر ہو جاؤ تو ہی میں مسابقت سے باہر نکلوں گا۔ اور خدا یہ کہنے کے لیے نیچے نہیں آیا۔'

اس اتوار کی صبح اچانک جب یہ خبر ذرائع ابلاغ آئی کہ بائیڈن کے اہل خانہ انہیں دوبارہ قسمت آزمائی سے منع کر رہے ہیں۔ اس کے بعد خدا کے بجائے گھر والوں کے دباؤ میں آ کر صدر جو بائیڈن نے اتوار کی شام آئندہ انتخابات سے اپنی دستبرداری کا اعلان کر کے ڈیموکریٹک پارٹی کو ایک بہت بڑی الجھن سے نجات دلا دی ورنہ اس سے پہلے یہ صورتحال تھی کہ عوامی اصرار انہیں اس عمر میں سبکدوشی کے لیے رضامند کرنے کی کوشش کر رہے تھا مگر ان کی آراء سے علی الرغم بائیڈن کے جوابات سے معلوم ہو رہا تھا کہ جمہوریت نواز صدر کے اندر بھی اقتدار کی ہوس کسی بادشاہ سے کم نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مغرب کا جمہوری نظام بھی بہترین فرمانروا مہیا کرنے میں ناکام ہو جاتا ہے ورنہ ایک بار ہارنے کے بعد حلالہ کر کے ٹرمپ کی قسمت آزمائی چہ معنی دارد؟ موجودہ انتخاب میں کل تک امریکی عوام کی ایک جانب ٹرمپ کی آگ اور دوسری طرف بائیڈن کی کھائی تھی ڈاکٹر اعظم کا یہ شعر (بعد از ترمیم) امریکی سیاسی صورتحال کی خوب عکاسی کر رہا تھا۔

طلاق شدہ خواتین کے مسائل کا حل

مولانا خالد سیف اللہ رحمانی

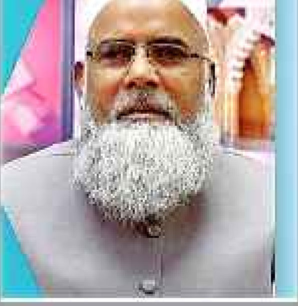

بدقسمتی سے مطلقہ عورت کے نفقہ کے بارے میں بار بار عدالت کی طرف سے شریعت کے موقف کے خلاف فیصلے سامنے آتے ہیں، اور مسلم تنظیموں اور ذمہ دار شخصیتوں کی طرف سے اس کا جواب دیا جاتا ہے، یہ ضروری بلکہ ایک شرعی فریضہ بھی ہے؛ لیکن ظاہر ہے کہ صرف جواب دے دینا مسئلہ کا حل نہیں ہے؛ بلکہ طلاق کے واقعات سے جو مسائل پیدا ہوتے ہیں، اور خاص کر مطلقہ عورتیں جن دشواریوں سے گزرتی ہیں، ان کا حل کرنا بھی ضروری ہے، علماء اور ملت کی ذمہ دار شخصیتوں کے لئے ضروری ہے کہ اس کے مثبت حل کی طرف مسلمانوں کی اور خاص کر مطلقہ عورت کے خاندان کو توجہ دلائیں، اگر ہم صرف فکری اور علمی طور پر معترضین کے سوالات کے جواب دیں تو اس سے زبانیں بند ہو سکتی ہیں؛ لیکن مسائل حل نہیں ہوں گے اور جب مسائل حل نہیں ہوں گے تو دل و دماغ بھی مطمئن نہیں ہوگا۔ اصل یہ ہے کہ نکاح ایک ایسا رشتہ ہے جس کے ذریعہ شوہر و بیوی کو جہاں شریک حیات اور غمگسار میسر آتا ہے، وہیں عورت اور بچوں کو ایک سہارا حاصل ہوتا ہے، عورت ذہنی یکسوئی کے ساتھ بچوں کی پرورش کرتی ہے، بچے اطمینان و سکون کے ساتھ تعلیم و تربیت میں مشغول ہوتے ہیں، شوہر کسب معاش کی تگ و دو میں اپنے آپ کو مصروف رکھتا ہے اور گھریلو ذمہ داریوں سے آزاد رہتا ہے، اگر کسی وجہ سے یہ رشتہ ٹوٹ جائے تو عورت سب سے زیادہ دشواریوں سے دوچار ہوتی ہے، اس کے لئے خود اپنی زندگی بوجھ بن جاتی ہے اور بچے چوں کہ ماں کی ممتا کے بغیر زندگی کے ناہموار راستوں کا سفر طے نہیں کر سکتے؛ اس لئے جیسے ایک مرغی اپنے بچوں کو اپنے پروں میں چھپائے رکھتی ہے؛ اسی طرح ماں اپنی بے سہارگی کے باوجود بچوں کو اپنے سینہ سے چمٹائے رکھتی ہے اور بچے بھی ماں کی گود میں جو سکون و راحت محسوس کرتے ہیں، سونے کی پلنگ بھی انہیں وہ راحت نہیں پہنچا سکتی؛ اسی لئے اگر رشتہ ٹوٹ جائے اور طلاق کی نوبت آجائے تو خاندان بکھر جاتا ہے اور ماں اور بچے بے سہارا ہو جاتے ہیں۔ ایسے مسائل کو حل کرنے کے لئے شریعت نے نفقہ و کفالت کا ایک پورا انتظام رکھا ہے اور اس میں عورت اور چھوٹے بچوں کی خصوصی رعایت کی گئی ہے، افسوس کہ ہمارے سماج میں ایک تو طلاق کے بیجا واقعات پیش آتے ہیں، اور اگر طلاق کا واقعہ پیش آہی گیا تو طلاق کے بعد مطلقہ عورت اور بچوں سے متعلق جن حضرات کی جو ذمہ داریاں ہیں، وہ ان کو ادا نہیں کرتے، اس کی وجہ سے بہت سے سماجی مسائل پیدا ہوتے ہیں اور مسلمانوں کی کوتاہ عملی کی وجہ سے اسلام کی بدنامی ہوتی ہے اور لوگوں کو شریعت اسلامی پر زبان کھولنے کا موقع ملتا ہے۔

اگر کسی عورت کو طلاق دی جائے تو عدت کا نفقہ تو واجب ہے ہی، (المحیط البرہانی: ۳/ ۵۵۳) اور بہتر ہے کہ یکمشت کوئی رقم بھی دے دی جائے؛ تاکہ مستقبل کی زندگی کے لئے کوئی سہارا بن سکے، اس کو ''متاع'' کہتے ہیں، قرآن مجید نے متاع دینے کی ترغیب دی ہے: ورمتاع کی کوئی حد مقرر نہیں ہے، یہ طلاق دینے والے مرد کی استطاعت اور اس کے ظرف کے اعتبار سے ہے کہ جس عورت کے ساتھ وہ زندگی گزار چکا ہے اور جس کو زندگی کی راہ میں اس نے تنہا چھوڑ کر بے وفائی کا ارتکاب کیا ہے، وہ اس کے ساتھ کیا حسن سلوک کر سکتا ہے؛ تاکہ اس کی اس حرکت کی کچھ تلافی ہو سکے۔ لیکن عدت کے خرچ اور متاع کے علاوہ بعض اور ذمہ داریاں ہیں، جو اکثر حالات میں طلاق دینے والے شخص پر عائد ہوتی ہے اور وہ دو ہیں: ایک یہ کہ اگر اس کے بچے بھی ہیں تو وہ ان کا مناسب نفقہ ادا کرے، جس سے خوراک، پوشاک، علاج، تعلیم اور رہائش کی ضرورت پوری ہو، اور وہ جس سماج میں رہتا ہے، اس سماج کے معیار کے مطابق پوری ہو، اگر اس نے دوسرا نکاح کیا اور دوسری بیوی اور اس سے پیدا ہونے والے بچے اس کے ساتھ ہیں اور مطلقہ بیوی سے پیدا ہونے والے بچے اپنی ماں کے ساتھ ہیں تو جس معیار کے مطابق اپنے ساتھ رہنے والے بچے کی پرورش کرتا ہے، ضروری ہے کہ اسی معیار کے مطابق اپنی سابقہ بیوی سے ہونے والے بچے کی بھی پرورش کرے، اگر اس نے ان دونوں بچوں کے درمیان مساوات اور برابری کا معاملہ نہیں کیا تو وہ گنہگار ہوگا اور اللہ تعالیٰ کے دربار میں اس کی باز پرس ہوگی، اگر اپنی اولاد کے درمیان برابری کا برتاؤ نہیں کیا جائے، یا ایک بیوی سے پیدا ہونے والے بچوں اور دوسری بیوی سے پیدا ہونے والے بچوں کے درمیان برابری کا معاملہ نہ کرے تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو جور (ظلم) قرار دیا ہے۔ (صحیح مسلم، کتاب الہبات، حدیث نمبر: ۱۶۲۳) صاحب اولاد مطلقہ عورت کا دوسرا حق یہ ہے کہ جب تک وہ عورت ان بچوں کی پرورش کرتی رہے، اس وقت تک اس عورت کو پرورش اور نگہداشت کے عمل کی اُجرت دی جائے، جس کو فقہ کی اصطلاح میں ''اُجرت حضانت'' کہتے ہیں، (البنایہ: ۵/ ۶۴۳) یہ اُجرت اتنی ہونی چاہئے کہ عورت کے کھانے پینے کی، لباس و پوشاک کی اور علاج و معالجہ کی ضرورت پوری ہو جائے، اور یہ بھی واجب ہوگا کہ اس کے لئے مناسب رہائش کا انتظام کرے، (رد المحتار: ۳/ ۵۶۱) گویا جب تک عورت طلاق دینے والے سابق شوہر کے بچوں کی پرورش کر رہی ہے، نفقہ کے بقدر اس کی اُجرت ادا کرنا واجب ہے اور حق پرورش لڑکوں کے سات آٹھ سال تک اور لڑکیوں کے بالغ ہونے تک ماں کو حاصل ہوتا ہے، یہ امام ابو حنیفہؒ کی رائے پر ہے، (العنایہ: ۴/ ۳۷۱) امام مالکؒ کے نزدیک لڑکی اگر بالغ بھی ہو جائے تو جب تک اس کی شادی نہ ہو جائے، ماں پرورش کی حقدار ہے، (البیان والتحصیل: ۵/ ۴۲۰) اور موجودہ دور میں یہی رائے زیادہ قابل عمل ہے، جوان لڑکی کو تنہا باپ کی پرورش میں دے دینا یا ایسی جگہ رکھ دینا جہاں اس کے قریب العمر سوتیلے بھائی بھی رہتے ہوں، فتنہ سے خالی نہیں ہے، ماں جس طرح بیٹی کی عفت و عصمت اور عزت و آبرو کی نگہداشت کر سکتی ہے نہ باپ کر سکتا ہے اور نہ سوتیلی ماں سے اس کی اُمید کی جا سکتی ہے، اس طرح طلاق پانے والی عورت کو پانچ دس سال کی ایسی مہلت مل جاتی ہے جس میں اس کو اپنے گذران کا سہارا ہو جاتا ہے اور یہ ایسی مدت ہوتی ہے جس میں وہ اپنی زندگی کو ایڈجسٹ کر سکتی ہے۔ مطلقہ عورت سے متعلق بڑی ذمہ داری اس کے باپ کی ہے، اگر طلاق دینے والا امر موجود نہ ہو، یا عورت کو ضروریات زندگی حاصل نہیں ہو پا رہی ہو، خواہ اس لئے کہ کسی بچہ کی پرورش اس کے ذمہ نہیں ہے، کہ وہ اُجرت پرورش کی مقدار ہو، یا اس لئے کہ مرد کو دینا چاہئے؛ لیکن اللہ سے بے خوفی اور اپنی ذمہ داری سے غفلت کی بنا پر وہ اپنا فریضہ ادا نہیں کرتا، ان تمام صورتوں میں باپ کی ذمہ داری ہے کہ بیٹی کا نفقہ ادا کرے، اس کے پیدا ہونے کے وقت جس طرح اس نے اس کا استقبال کیا تھا، اسی طرح خدانخواستہ وہ بیوہ یا مطلقہ ہو کر واپس آتی ہے تو اس وقت بھی اس کا استقبال کرے اور اسے بوجھ نہ سمجھے؛ کیوں کہ وہ اسی کے دل کا ٹکڑا اور اسی کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ نفقہ کے معاملہ میں شریعت نے بیٹی کو بیٹے پر مقدم رکھا ہے، بیٹا اگر بالغ ہو جائے تو باپ پر اس کے نفقہ کی ذمہ داری باقی نہیں رہتی، (فتاویٰ قاضی خاں علی الہندیہ: ۱/ ۴۱۹) اسی طرح اگر بیٹا کسب معاش پر قادر ہے تو باپ اسے مجبور کر سکتا ہے کہ وہ خود محنت کرے اور اپنی روزی روٹی کے مسائل کو حل کرے؛ لیکن اگر لڑکی بالغ ہو جائے تو جب تک اس کی شادی نہ ہو جائے، باپ پر اس کا نفقہ واجب ہے، (فتح القدیر: ۴/ ۴۱۰) اور اگر وہ کسب معاش پر قادر ہو تب بھی باپ اسے اس پر مجبور نہیں کر سکتا، (فتح القدیر: ۴/ ۴۱۰) اسی طرح اگر بیٹی بیوہ ہو جائے یا اسے طلاق دے دی جائے اور اس کے پاس اتنی دولت نہیں ہو کہ وہ خود اپنی ضروریات پوری کر سکے تو پھر والد پر اس کے نفقہ کی ذمہ داری لوٹ آئے گی اور اس پر بیٹی کے اخراجات پورے کرنا ضروری ہوگا، (فتح القدیر: ۴/ ۴۱۰) نیز باپ کا یہ نفقہ ادا کرنا بطور احسان کے نہیں ہے؛

> ایسے مسائل کو حل کرنے کے لئے شریعت نے نفقہ و کفالت کا ایک پورا انظام رکھا ہے اور اس میں عورت اور چھوٹے بچوں کی خصوصی رعایت کی گئی ہے، افسوس کہ ہمارے سماج میں ایک تو طلاق کے بیجا واقعات پیش آتے ہیں، اور اگر طلاق کا واقعہ پیش آہی گیا تو طلاق کے بعد مطلقہ عورت اور بچوں سے متعلق جن حضرات کی جو ذمہ داریاں ہیں

مسلمانوں کی نسل کشی: تاریخی منظر نامہ اور اسباب

آج ہم دنیا میں انسانی حقوق کے بارے میں جاہلوں اور ظالموں کے دعوے ہر روز سنتے ہیں لیکن ان دعووں کے باوجود مسلمانوں پر ظلم و ستم جاری ہے اور غزہ میں مسلمانوں کی نسل کشی کی جا رہی ہے۔ ہم سگمنڈ فرائڈ کے نظریہ نفسیات ''ڈیتھ ڈرائیو'' (تھاناٹوس) جسے اس نے اپنی کتاب ''بیونڈ دی پلیزر پرنسپل'' (Beyond the Pleasure Principle) میں تفصیل سے بیان کیا ہے واقف ہوں گے، جس میں انسان تباہی اور تکالیف پہنچا کر خوشی محسوس کرتا ہے، عالمی سطح پر آج یہی کچھ مسلمانوں کے ساتھ ہو رہا ہے۔ مسلمانوں کی نسل کشی واقعی ایک حساس اور سنجیدہ موضوع ہے جس کا مختلف ممالک اور مختلف تاریخی واقعات کی روشنی میں جائزہ لیا جا سکتا ہے۔ یہاں کچھ اہم مثالیں اور واقعات بیان کیے جائیں گے جہاں مسلمانوں کی نسل کشی کی گئی ہے یا ان پر شدید ظلم و ستم ہوا ہے۔

بوسنیا کی جنگ اور مسلمانوں کی نسل کشی (1992ء-1995ء):

بوسنیا کی جنگ یوگوسلاویہ کے خاتمے کے بعد بوسنیا و ہرزیگوینا کی آزادی کے اعلان کے بعد شروع ہوئی۔ اس جنگ میں بوسنیائی مسلمان، سرب اور کروات شامل تھے۔ جولائی 1995ء میں، سربرینیتسا میں بوسنیائی سرب فوجوں نے تقریباً 8/ ہزار بوسنیائی مسلمان مردوں اور لڑکوں کو قتل کیا۔ ہزاروں لوگ بے گھر ہوئے اور جنگی جرائم کا نشانہ بنے۔ اس منظم قتل عام کو نسل کشی کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔ اقوام متحدہ اور بین الاقوامی عدالت انصاف نے اس قتل عام کو نسل کشی قرار دیا ہے۔ جنگ کے بعد بین الاقوامی فوجی مداخلت کے ذریعے امن قائم کیا گیا۔

میانمار میں روہنگیا مسلمانوں کی نسل کشی:

روہنگیا مسلمان میانمار (برما) کی ریاست راخائن میں رہتے ہیں اور انہیں میانمار کی حکومت غیر قانونی تارکین وطن مانتی ہے۔ 2017ء میں میانمار کی فوج نے روہنگیا مسلمانوں کے خلاف بڑے پیمانے پر فوجی کارروائیاں کیں، جسے ''نسل کشی'' کے طور پر تسلیم کیا گیا۔ جن میں ہزاروں روہنگیا قتل کیے گئے، عصمت دری، ان کے گھروں کو جلا دیا گیا اور تقریباً 7/ لاکھوں افراد بنگلہ دیش میں پناہ لینے پر مجبور ہوئے۔ اقوام متحدہ اور دیگر انسانی حقوق کی تنظیموں نے میانمار کی حکومت پر نسل کشی کا الزام لگایا ہے۔ روہنگیا کے حالات کو دنیا بھر میں انسانی بحران کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

سنکیانگ میں اویغور مسلمانوں کی نسل کشی:

اویغور مسلمان چینی صوبہ سنکیانگ میں آباد ہیں اور یہ ترک نسل سے تعلق رکھتے ہیں۔ چینی حکومت اویغوروں کے خلاف سخت پالیسیاں نافذ کرتی رہی ہے۔ چینی حکومت کی طرف سے اویغور مسلمانوں پر دہشتگردی کے الزامات اور جبری تعلیمی کیمپوں کا قیام کیا گیا۔ چینی حکومت پر الزام ہے کہ وہ لاکھوں اویغور مسلمانوں کو ''ری ایجوکیشن کیمپوں'' میں قید کر رہی ہے جہاں انہیں جبری مشقت اور تشدد کا سامنا ہے۔ اس کے علاوہ، اویغور ثقافت اور مذہب کو دبانے کے لئے مختلف اقدامات کیے گئے ہیں۔

لاکھوں اویغور مسلمانوں کو تعلیمی کیمپوں میں بند کیا گیا، ان کی مذہبی اور ثقافتی آزادیوں پر پابندیاں لگائی گئیں، اور انہیں جبری مشقت کے لئے مجبور کیا گیا۔ متعدد ممالک اور انسانی حقوق کی تنظیموں نے چین پر اویغور مسلمانوں کی نسل کشی کا الزام لگایا ہے۔ چین نے ان الزامات کو مسترد کیا ہے اور ان کیمپوں کو تربیتی مراکز قرار دیا ہے۔

عراق و شام میں مسلمانوں کا قتل عام:

پہلی جنگ عظیم کے بعد، برطانوی اور فرانسیسی استعماریت نے مشرق وسطیٰ کے نقشے کو دوبارہ ترتیب دیا، جس سے مصنوعی سرحدیں اور نئی قومیں تشکیل پائیں۔ اس نے مختلف فرقوں اور نسلی گروہوں کے درمیان تناؤ کو بڑھایا۔ 1948ء میں اسرائیل کی تشکیل اور اس کے بعد کے جنگوں نے پورے خطے میں سیاسی عدم استحکام پیدا کیا۔

عراق: 1979ء سے 2003ء تک صدام حسین کے دور میں عراق میں شیعہ اور کرد مسلمانوں کے خلاف سخت اقدامات کیے گئے، جن میں 1988ء کا انفال آپریشن شامل ہے جس میں ہزاروں کردوں کا قتل عام کیا گیا۔

2003ء کی امریکی مداخلت: صدام حسین کے زوال کے بعد، عراق میں فرقہ وارانہ کشیدگی میں اضافہ ہوا۔ سنی اور شیعہ مسلمانوں کے درمیان جھڑپیں عام ہو گئیں اور دونوں اطراف سے بڑے پیمانے پر ہلاکتیں ہوئیں۔

شام: 2000ء سے شام کے صدر بشار الاسد کے دور میں شیعہ علوی اقلیت کی حکومت رہی ہے، جس نے سنی اکثریت کے خلاف سخت اقدامات کیے ہیں۔ 2011ء میں شروع ہونے والی شامی خانہ جنگی نے لاکھوں افراد کو بے گھر اور ہزاروں کو ہلاک کیا۔ مختلف فرقہ وارانہ اور نسلی گروہوں کے درمیان کشیدگی نے مزید شدت اختیار کی۔ عراق اور شام میں اندازے کے مطابق تقریباً 35/ ہزار سے زائد افراد کو موت کے گھاٹ اتارا گیا۔

فلسطینیوں کی جبری بے دخلی اور نسل کشی:

فلسطینی عوام کئی دہائیوں سے اسرائیلی قبضے اور مظالم کا سامنا کر رہے ہیں۔ 1948ء میں اسرائیل کے قیام کے بعد آج تک تقریباً 75/ سال سے زائد عرصے سے ظالم و جابر غاصب صہیونیوں کی جانب سے مسلمانوں کی وحشیانہ اور خوفناک نسل کشی کا سلسلہ ہنوز جاری ہے۔

مغربی کنارے، مشرقی یروشلم اور غزہ کی پٹی میں اسرائیلی فوجی کارروائیوں میں ہزاروں بے گناہ فلسطینی جن میں بڑی تعداد میں عورتیں اور بچے شامل ہیں لقمۂ اجل بن چکے ہیں۔

پروفیسر رمیش شرن کے نام سے شعبہ اردو میں لیکچر سیریز کا اہتمام

پروفیسر رمیش شرن عظیم ماہر اقتصادیات تھے: ڈاکٹر اجیت کمار سنہا

سیمینار کی صدارت شعبہ اردو کے صدر ڈاکٹر محمد رضوان علی نے کی۔

وائس چانسلر نے ایک سابق طالب علم ڈاکٹر محمد شارب کی دو کتابیں 'پیغام آفاقی کے ناول تنقیدی جائزہ اور میری ادبی تحریر کا بھی اجرا کیا۔

رانچی (نمائندہ) آج رانچی یونیورسٹی کے شعبہ اردو میں پروفیسر رمیش شرن کے نام سے ایک لیکچر سیریز کا اہتمام کیا گیا جو ایک مشہور ماہر معاشیات، شعبہ اقتصادیات کے سابق چیئرمین اور سوشل سائنسز کی فیکلٹی کے ڈین اور ونوبا بھاوے یونیورسٹی ہزاری باغ کے سابق وائس چانسلر تھے۔ جس میں رانچی یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر اجیت کمار سنہا نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پروفیسر رمیش شرن ہمارے استاد کے ساتھ ایک مشہور ماہر اقتصادیات، سول سوسائٹی کے کارکن، جھارکھنڈ اور مرکزی حکومت کے اقتصادی مشیر تھے۔ وہیں ایک ذہین اسکالر اور سماجی سائنسدان نے کہا کہ آپ کو حیرانی ہوگی کہ شرن صاحب سنسکرت ڈپارٹمنٹ کا ایک بڑا ہوا بورڈ اٹھا کر ہاسٹل لے گئے جہاں ہم لوگوں کو کمرہ نمبر چھ میں معاشیات پڑھاتے تھے۔ شرن صاحب وائس چانسلر ہوتے ہوئے بھی ہزاری باغ میں طلبہ کو خود پڑھاتے تھے۔ شرن صاحب اگلی نسل کو تیار کر رہے تھے۔

شعبہ اردو میں منعقدہ دو سیشن کے لیکچر سیریز میں جادو پور یونیورسٹی کے پروفیسر ترون نشتر، شستا بچاؤ سنگھرش سمیتی کے سومیت رائے، ہیومینیٹیز کی ڈین پروفیسر ارچنا دوبے، شعبہ اقتصادیات کی سربراہ ڈاکٹر بندنا رائے، چیئرمین آف ہیومینیٹیز پروفیسر ڈاکٹر ثقلین نے شرکت کی۔ شعبہ نفسیات ڈاکٹر پرویز حسن، شعبہ سیاسیات کے سربراہ باگیش چندر ورما، سنسکرت شعبہ کی سربراہ اوشا ٹوپو، ڈاکٹر نویدیتا داس، مدھوبکا ورما، ڈاکٹر اعجاز احمد، ڈاکٹر بھارتی دویدی، پرشانت کمار، منٹو پاسوان، پروین کمار مہتو، ڈاکٹر اعجاز احمد، دلیپ کمار مہتو، چنچلا پون کنڈولنا، ہیمر کمار مہتو، راجیو کمار داس، مسیح اللہ خان، سنت کمار، سوہن کمار یوں، سبرت کمار وغیرہ نے بھی سیمینار سے خطاب کیا جس میں زندگی اور کام پہ روشنی ڈالی تھی۔ پروفیسر رمیش شرن کا اس موقع پر وائس چانسلر نے شعبہ اردو کے فائنل ایئر کے طلباء کی الوداعی تقریب سے بھی خطاب کیا اور گروپ فوٹو میں شرکت کی۔

پرائیویٹ اسکولوں کے مسائل کو لیکر وفد کی وزرا سے ملاقات

وزیر اعلی سے خصوصی ملاقات کر اس معاملے کو حل کیا جائے گا: دیپکا

رانچی، 27 رجولائی: رانچی میں پرائیویٹ اسکولوں کی پہچان سے متعلق کئی پیچیدہ مسائل سے واقف ہوں، میرے علاقے میں بہت سے اچھے اسکول ہیں جو اچھی تعلیم دیتے ہیں لیکن انہیں پہچان نہیں ملی، ان خیالات کا اظہار جھارکھنڈ کے وزیر تعلیم بیجناتھ رام نے جھارکھنڈ پرائیویٹ کے وفد سے کیا۔ گفتگو کے دوران اسکول ویلفیئر ایسوسی ایشن۔ وزیر زراعت دیپکا پانڈے نے وفد کو یقین دلاتے ہوئے کہا کہ میں پیپر کو دوبارہ عزت مآب وزیر اعلی سے آگاہ کروں گی اور مسئلہ کے حل کے بارے میں بات کروں گی اور اگر ضرورت پڑی تو میں وفد سے بھی ملاقات کروں گی۔ جھارکھنڈ پرائیویٹ اسکول ویلفیئر ایسوسی ایشن کے ایک وفد نے صدر اروند کمار اور خزانچی آلوک بپن ٹوپو کی قیادت میں ملاقات کی۔ وفد نے کہا کہ جھارکھنڈ رائٹ آف چلڈرن ٹو فری اینڈ کمپلسری ایجوکیشن ایکٹ رولز کی پہلی ترمیم 2019 میں پرائیویٹ اسکولوں کو تسلیم کرنے کے حوالے سے اتنا پیچیدہ قاعدہ بنایا گیا ہے کہ اسے مکمل طور پر نافذ کرنا ناممکن ہے۔ یہاں تک کہ تسلیم شدہ اسکول بھی کچھ اصولوں کو پورا کرنے کے قابل نہیں ہیں۔ جس میں زمین کی ذمہ داری، سی این ٹی ایکٹ اور ایس پی ٹی ایکٹ سے متعلق زمین کی لیز 30 سال کے لیے ہے، جب کہ حکومت کی طرف سے صرف 5 سال کی لیز کا انتظام ہے۔ اس طرح کے پانچ مطالبات کے ساتھ ہی، وزیر اعلی ہیمنت سورین جی کو وزیر تعلیم بیجناتھ رام جی اور زراعت، حیوانات، ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈپارٹمنٹ کی وزیر دیپکا پانڈے جی کو مطلع کر کے اسمبلی کے فلور پر ترمیم کی جانی چاہئے تاکہ مذکورہ مطالبات کو بے معنی بنایا جا سکے۔ وفد میں اروند کمار، آلوک بپن ٹوپو، رندھیر کمار کوشک، سچیدانند کمار، کملیش کمار سنگھ، سبھوجیت ادھیکاری، عبدالبارک، ونیتا پاٹھک تانک، سونی نانک شامل تھے۔

این ایس یو آئی کے وفد نے ڈپٹی چیف کو سونپا میمورنڈم

رانچی، کانکے: این ایس یو آئی کے طلبا لیڈر حسین انصاری اور امن احمد نے سنیچر کو کانکے بلاک کے ڈپٹی چیف اجے تیتھا کو میمورنڈم سونپا۔ میمورنڈم میں طلبہ لیڈروں نے کہا کہ روزانہ ہزاروں لوگ اپنے کام کے لیے کانکے بلاک زونل آفس پہنچتے ہیں۔ لیکن ہیڈکوارٹر میں بیت الخلا کی سہولت بھی نہیں ہے۔ اگر بیت الخلا ہے تو اس کی صفائی بھی نہیں کی جاتی۔ گندگی کی وجہ سے لوگ اسے استعمال نہیں کرتے۔ میمورنڈم میں کہا گیا ہے کہ بلاک آفس میں بیت الخلا کی فوری طور پر صفائی کی جائے۔ اس پر موقع پر موجود ڈپٹی چیف اجے تیتھا نے کہا کہ یہ ایک سنگین معاملہ ہے اور اس پر فوری کارروائی کی جانی چاہئے۔ آئیے اس بارے میں بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر سے بات کرتے ہیں۔

ایس بی آئی اور جیولری شاپ سے ڈکیتی معاملے میں تین مجرموں کو 5 سال قید کی سزا

رانچی: عدالت نے لال پور میں ایس بی آئی بینک اور زیورات کی دکان کی ڈکیتی کے معاملے میں تین مجرموں گوتم روی داس، سنجے رام اور راجو پانڈے کو پانچ پانچ سال قید کی سزا سنائی ہے۔ اس کے علاوہ ہر ایک پر 15-15 ہزار روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا گیا ہے۔ جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں سب کو 9 ماہ کی اضافی سزا بھگتنا ہوگی۔ ایڈیشنل کمشنر امیت شیکھر کی عدالت نے ملزم کو سزا سنائی ہے۔ آپ کو بتا دیں کہ تمام ملزمان کو رتو تھانے نے گرفتار کیا تھا اور اس معاملے کی ایف آئی آر بھی رتو تھانے میں ہی درج کی گئی تھی۔

کانگریس کے ریاستی سکریٹری وسیم اکرم نے ڈی جی پی سے کی ملاقات

رانچی: آئی این ٹی یو سی کے ریاستی نائب صدر اور اقلیتی کانگریس کے ریاستی سکریٹری وسیم اکرم نے ڈی جی پی سے ملاقات کی اور انہیں جھارکھنڈ کے ڈی جی پی بننے پر مبارکباد دی اور کہا کہ وہ پولیس اور عوام کے درمیان جو خوف و ہراس ہے اسے بہتر کرنے کی اپیل کی تاکہ عوام کھل کر اپنے خیالات کا اظہار کر سکیں اور انہیں انصاف مل سکے، کسی بے گناہ کو سزا نہ ملے اور قصوروار کو نہ بخشا جائے کیونکہ اگر کسی بھی وجہ سے کسی بے گناہ کو سزا ہو جاتی ہے تو اس کی سزا اس کے پورے خاندان کو بھگتنی پڑتی ہے اور پورا خاندان بکھر جاتا ہے۔ ایسے کئی واقعات ہیں جن میں لوگ خودکشی بھی کر لیتے ہیں۔ ڈی جی پی جھارکھنڈ نے یقین دلایا ہے کہ پولیس افسران عوام سے رابطہ قائم کر کے عوام اور پولیس کے درمیان کا فاصلہ کم کرنے کا کام کریں گے۔

کملیش کمار کو ای ڈی عدالت میں پیش ہونے کے بعد بھیجا گیا جیل

رانچی: زمین گھوٹالے میں گرفتار زمین کے تاجر کملیش کمار کو ہفتہ کو عدالت میں پیش کیا گیا۔ اس کے بعد انہیں عدالتی حراست میں جیل بھیج دیا گیا۔ ای ڈی پیر کو کملیش کے ریمانڈ کی درخواست کرے گی۔ آپ کو بتا دیں کہ ای ڈی نے کملیش کو کانکے میں سیکڑوں ایکڑ زمین پر ناجائز قبضے کے معاملے میں پوچھ گچھ کے لیے پانچ سمن بھیجے تھے، لیکن وہ پیش نہیں ہوئے۔ لیکن چھٹے سمن پر کملیش جمعہ کو صبح 11 بجے ہنو میں واقع پرویتن ڈائریکٹوریٹ کے رانچی زونل آفس پہنچے۔ پوچھ گچھ کے دوران ای ڈی نے کملیش سے چاہا اس میں غیر ماجوروا زمین کے قبضے اور زمین کی خرید و فروخت کے لین دین کے بارے میں معلومات مانگی۔

جھارکھنڈ میں رجسٹریشن سروس کے 15 افسران کا تبادلہ

رانچی: ریاستی حکومت نے رجسٹریشن سروس کے 15 عہدیداروں کا تبادلہ کیا ہے۔ گھاسیرام پنگوا کو ڈسٹرکٹ انڈر رجسٹرار سرائیکیلا کھرساواں کے عہدے پر تعینات کیا گیا تھا۔ اجول منج کو انچارج اسسٹنٹ رجسٹرار جنرل انسپکٹر-2 ہیڈکوارٹر کے طور پر تعینات کیا گیا تھا۔ رام کمار مدھیشیا کو ڈسٹرکٹ سب رجسٹرار جمشید پور کے عہدے پر تعینات کیا گیا تھا۔ دھرمیندر کمار کو سب رجسٹرار چنڈل سرائیکیلا کے عہدے پر تعینات کیا گیا تھا۔ رامیشور پرساد سنگھ کو ضلع انڈر رجسٹرار، دھنباد کے عہدے پر تعینات کیا گیا تھا۔ رام جی لگا کو ڈسٹرکٹ انڈر رجسٹرار گملا کے طور پر تعینات کیا گیا تھا۔ وکاس کمار کو ڈسٹرکٹ انڈر رجسٹرار کوڈرما اور سوربھ ورما کو ڈسٹرکٹ انڈر رجسٹرار بوکارو تعینات کیا گیا تھا۔ اشوک کمار سنگھ کو ضلع انڈر رجسٹرار، چائی باسا مقرر کیا گیا۔ وکاس سورین کو ضلع انڈر رجسٹرار پالاموں کے طور پر تعینات کیا گیا تھا اور دیپیکا کماری کو انڈر رجسٹرار ڈمری گرڈیہ کا اضافی

خلیج بنگال میں بنے لو پریشر کا اثر جھارکھنڈ میں، 3 دنوں تک ہوگی بارش

رانچی: دارالحکومت رانچی سمیت پوری ریاست میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران اچھی بارش ہوئی ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ہزاری باغ میں 77 ملی میٹر، سرائیکیلا میں 76، مغربی سنگھ بھوم میں 70 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ اس کے ساتھ ہی بہارگوڑہ میں 64، سمڈیگا میں 47، مغربی سنگھ بھوم میں 5.45، لاتیہار میں 28، کھونٹی میں 30، چترا میں 22، رانچی میں 33 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ رانچی میٹرولوجیکل سنٹر کے ماہر موسمیات ابھیشیک آنند کے مطابق ریاست میں مانسون پوری طرح سے سرگرم ہو گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق بنگال میں گنگا کے ساحلی علاقوں میں بننے والے سائیکلونک سرکولیشن کے اثر سے خلیج بنگال میں کم دباؤ بن گیا ہے۔ اگلے دو دنوں میں جھارکھنڈ سے کم دباؤ بڑھنے کا امکان ہے۔ جس کی وجہ سے بارش کی سرگرمیاں اگلے تین روز تک جاری رہ سکتی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی، ریاست کے لاتیہار، لوہردگا، رانچی، کھونٹی، سرائیکیلا-کھرساواں اور مشرقی سنگھ بھوم میں ہفتہ کو شدید بارش کا امکان ہے۔

جے رام مہتو کا الگ ریاست جھارکھنڈ کیلئے مسلم مظاہرین کا نام نہ لینا افسوس کن: مسلم لیگ

انڈین یونین مسلم لیگ کے ریاستی جنرل سکریٹری شان الحق نے ایک سخت الفاظ میں بیان جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ رانچی پریس کلب میں پریس کو دیئے گئے جے رام مہتو کے حالیہ بیان کی شدید مذمت کرتے ہیں جس میں انہوں نے کہا ہے کہ جھارکھنڈ ریاست کو الگ کرنے کے لیے سب سے پہلے ریاست بنے گی۔ دو برادریوں کرمی اور ایس ٹی کے نام سامنے آئے اور یہ ریاست شہید نرمل مہتو کی وجہ سے الگ ہوئی۔ جھارکھنڈ کے مسلم مظاہرین اور اس تحریک میں شہید ہونے والے 18 مسلم شہیدوں کے نام نہ لینے کی دانستہ کوشش نہ صرف اس تاریخی حقیقت کو جھٹلاتی ہے بلکہ شہیدوں کی قربانی کی بھی توہین کرتی ہے، جو اس سے صاف ظاہر ہے۔ یہ لوگ ایک مخصوص طبقے کی سیاست کر رہے ہیں۔

شان الحق نے کہا

جھارکھنڈ کی تحریک کے دوران، بہت سے مسلم مظاہرین نے اپنی ریاست کے حقوق اور علیحدہ ریاست کے مطالبے کے لیے اپنی جانیں قربان کیں، عبدالحیٔ سے لے کر محمد سلیم تک، ان کی ہمت اور قربانی کے لیے یاد کیا جاتا ہے۔ جھارکھنڈ تحریک کے دوران تمام طبقات بالخصوص مسلمانوں نے اپنا حصہ ڈالا اور شہداء نے اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر ریاست کی تشکیل میں اہم کردار ادا کیا۔ علیحدہ ریاست کا مطالبہ کرنے والا پہلا شخص عصمت علی نامی مسلمان شخص تھا۔ 1927 کے اوائل میں، مومن کانفرنس نے گورما میں ایک الگ ریاست کا مطالبہ کرتے ہوئے ایک ریلی کا مطالبہ کیا جس نے خطے کے مختلف حصوں سے مسلمانوں کی بھاری موجودگی کو نوٹ کیا۔

جھارکھنڈ تحریک کے دوران تمام طبقات بالخصوص مسلمانوں نے اپنا حصہ ڈالا اور شہداء نے اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر ریاست کی تشکیل میں اہم کردار ادا کیا۔

مسلم لیگ کے خان بہادر حبیب الرحمن نے الگ جھارکھنڈ ریاست کی لڑائی کے لیے جے پال سنگھ منڈا کو تقریباً ایک لاکھ روپے کا عطیہ دیا تھا۔ 1962 میں جے پال سنگھ منڈا نے ضرور علی کے ساتھ مل کر 'جولاہا کول بھائی بھائی' کا نعرہ دیا۔ جسے آج بھی ایک سازش کے تحت تاریخ سے مٹایا جا رہا ہے۔ شہداء کی قربانیوں کو یاد رکھنا اور ان کا احترام کرنا ہمارا فرض ہے۔ جے رام مہتو کا بیان اس اہم تاریخی سچائی اور سماج کو نظر انداز کرتا ہے۔ یہ تقسیم پیدا کرتا ہے۔ ہماری جماعت انڈین یونین مسلم لیگ اس متعصبانہ بیان کی شدید مذمت کرتی ہے۔

کمپنی کو کھدائی کیلئے ضلع انتظامیہ سے این او سی لینا ہی ہوگا: ڈی سی

رانچی: رانچی کے ڈی سی راہول کمار سنہا نے ہفتہ کو کلکٹریٹ میں گیل لمیٹڈ اور محکمہ ڈاک سے متعلق مختلف امور کا جائزہ لیا۔ اس دوران متعلقہ عہدیداروں کو کئی ضروری ہدایات دی گئیں۔ ڈی سی نے گیل لمیٹڈ سے متعلق معاملات کا جائزہ لیا۔ GAIL نے بتایا کہ رانچی شہر میں کئی مقامات پر اوور برجوں کی تعمیر کا کام زور و شور سے جاری ہے۔ جس کی وجہ سے کھدائی کا کام بھی جاری ہے۔ GAIL کی گیس پائپ لائن کئی جگہوں سے گزر چکی ہے۔ کھدائی کے دوران گیس پائپ کو نقصان پہنچنے کی وجہ سے گیس کا اخراج ہوتا ہے۔ کھدائی کے دوران گیس پائپ خراب ہونے کی وجہ سے گیس کا اخراج ہوتا ہے۔ اس وجہ سے، انہیں کھدائی کے بارے میں پیشگی مطلع کیا جانا چاہئے، تاکہ گیل پائپ کو نقصان نہ پہنچے جس سے گیس کے اخراج کو روکا جا سکے۔ ڈی سی نے متعلقہ افسر کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ اگر کوئی کمپنی کھدائی کرتی ہے تو اس کی اطلاع ضلعی انتظامیہ کو دی جائے اور ضلعی انتظامیہ سے این او سی لیا جائے۔ محکمہ ڈاک سے متعلق جائزہ۔ محکمہ ڈاک سے متعلق معاملے کا جائزہ لیتے ہوئے ڈی سی نے پوسٹ آفس کے سینئر پوسٹل سپرنٹنڈنٹ سے معلومات حاصل کیں۔

سنجے سیٹھ کی دھیریندر شاستری سے ملاقات

رانچی: وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ نے ہفتہ کی صبح دہلی میں شری باگیشور دھام حکومت کے چیف پیٹھادھیشور، عزت مآب دھیریندر کرشنا شاستری جی کے ساتھ باضابطہ میٹنگ کی۔ شری سیٹھ نے ان کا آشیرواد حاصل کیا۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ باگیشور دھام سرکار اپنے معجزات کی وجہ سے کافی خبروں میں رہتی ہے۔ ان کے لاکھوں عقیدت مند ہیں۔ اگر ہم رام کا کھانا کھاتے ہیں تو رام کی تعریف کیوں نہیں کرتے؟ حال ہی میں کنور یاترا کو لے کر نام پلیٹ کے تنازع پر دھیریندر کرشنا شاستری کا بیان سامنے آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عدالت اس معاملے پر اپنا فیصلہ دے چکی ہے۔ اس لیے کسی بھی قسم کا تبصرہ کرنا جرم ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ عدالت کا حکم ماننا ہم سب کے لیے بہت ضروری ہے۔ لیکن، سچ سامنے آنا چاہیے اور یہ ہمارا اندرونی احساس ہے۔ باگیشور بابا نے کہا کہ اگر ہم رام کا کھانا کھاتے ہیں تو ہم رام کی ستائش کیوں نہیں کرتے؟

برلا گراؤنڈ میں ای رکشہ ڈرائیوروں کی میٹنگ

رانچی: راتو روڈ پر برلا گراؤنڈ میں

ای رکشہ ڈرائیوروں کی میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ اتم یادو نے میٹنگ کی صدارت کی۔ اتم یادو کا کہنا ہے کہ گزشتہ کئی مہینوں سے میونسپل کارپوریشن اور ٹریفک ایس پی کی جانب سے ای رکشہ ڈرائیوروں کو پریشان کیا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں 30 جولائی کو رانچی میونسپل کارپوریشن کا گھیراؤ کیا جائے گا۔ ان کے اہم مطالبات میں ای رکشا کو روٹ پاس سے آزاد کرنا، کارپوریشن کے ذریعہ ای رکشہ کو آٹو ہالٹ ٹوکن سے آزاد کرنا اور ای رکشہ ڈرائیوروں کو معمولی فیس پر جلد از جلد ای رکشہ ڈرائیونگ لائسنس فراہم کرنا شامل ہیں۔ اس سلسلے میں 30 جولائی کو رانچی میونسپل کارپوریشن کا گھیراؤ کیا جائے گا۔ ان کے اہم مطالبات میں ای رکشا کو روٹ پاس سے آزاد کرنا، کارپوریشن کے ذریعہ ای رکشہ کو آٹو ہالٹ ٹوکن سے آزاد کرنا اور ای رکشہ ڈرائیوروں کو معمولی فیس پر جلد از جلد ای رکشہ ڈرائیونگ لائسنس فراہم کرنا شامل ہیں۔

لائنز کلب کا یوم تاسیس پروقار طریقے سے منایا گیا

گریڈیہہ۔ لائنز کلب آف گریڈیہہ ٹاؤن کا 38 واں یوم تاسیس دھوم دھام سے منایا گیا۔ جس کی صدارت مہاویر جین نے کی۔ اس موقع پر مہمان خصوصی کے طور پر 2-وی ڈی جی شیھر امجدار، پی این سی سی سدپتو مکھرجی، پی ڈی جی سدھار تھ مجمدار، ملنی مکھرجی، انسٹالیشن چیئر پرسن سنجے بھدولیا موجود تھے۔ پروگرام میں سیشن 2024-25 کے نئے منتخب صدر مہاویر جین، سکریٹری دیپک جین، خزانچی انوراگ جالن، لائنز کلب آف گریڈیہہ جاگرتی کی صدر رینا گپتا، لائنز کلب آف گریڈیہہ سنشائن کے صدر پرتیک اگروال، باسوکیناتھ دھام کے لائنس کلب کے صدر منتھیلیش کمار کے ساتھ پوری تنظیم تعینات تھی۔ سیشن 2023-24 کے دوران، ایل سی آئی ایف کے صدر پردیپ ڈوکانیہ، ریجنل چیئر پرسن وکاس کھیتان، زون چیئر پرسن پروین بگاڈیہ، سابق صدر دھرو سنتھالیا، سابق سکریٹری انیل اگروال، سابق خزانچی ساحل کمار اور ضلع 322 اے میں پوری ٹیم کے ذریعہ کئے گئے کام کو سراہا اور اعزازات سے نوازا۔ پروگرام کے دوران شہر کی کئی تنظیموں کے عہدیدار، سماجی کارکن اور صنعتکار موجود تھے۔

ایشین سینٹر فار نیورو سرجری ایڈوانسڈ ہسپتال: ڈاکٹر جندل

دھنباد۔ ڈاکٹر نوودیا کمار جندل، ایشین سینٹر فار نیورو سرجری ڈپارٹمنٹ آف ایشین جالان سپر اسپیشلٹی ہسپتال میں ہندوستان کے تجربہ کار اور ماہر نیورو سرجن، برین ٹیومر، ریڑھ کی ہڈی اور اعصاب کے کمپریشن، سروائیکل انفکشن، پارکنسن، فالج، سڑک حادثات اور دیگر حادثات کی وجہ سے ہونے والے صدمے کا علاج کرتے ہیں۔ وہ ایک مشہور نیورو سرجن ہیں جو سنگین چوٹ کے مسائل کے مشاورت اور کامیاب علاج میں مہارت رکھتے ہیں۔ سرجری سے پہلے سٹی سکین، ایم آر آئی، ای سی جی اور ہر ضروری تشخیصی ٹیسٹ جیسی سٹیٹ آف دی آرٹ ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جاتا ہے۔ آج ایشین ہسپتال میں، ہسپتال کے سینٹر ہیڈ ڈاکٹر سی راجن، ڈاکٹر نوودیا کمار جندال، تاج الدین اور دیگر ڈاکٹروں نے نیورو سرجری پر تازہ ترین تحقیق اور کامیاب اور محفوظ علاج کے چیلنجوں پر ایک خصوصی میٹنگ میں شرکت کی۔ ڈاکٹر جندال نے بتایا کہ گزشتہ 7 سالوں میں اوپن سرجری، مائیکرو سرجری، اینڈوسکوپک سرجری، دماغی درد سے نجات کے طریقہ کار، کم سے کم جدید سرجری کے علاج کے علاوہ انہوں نے ماہر ڈاکٹروں کی ٹیم کی مدد سے شدید زخمی صدمے کے مریضوں کا بھی علاج کیا ہے۔ آرتھوپیڈک اور دیگر محکموں کے ساتھ چیلنجنگ کامیاب سرجری کی ہے۔ انہوں نے اس کی بہت سی مثالیں دیں۔ ہسپتال کے سینٹر ہیڈ ڈاکٹر سی راجن نے کہا کہ ہسپتال کا ایشین سینٹر فار نیورو سرجری شعبہ دماغ، ریڑھ کی ہڈی اور پردیی اعصاب کو متاثر کرنے والے امراض کی روک تھام، تشخیص، علاج اور بحالی سے متعلق ہے۔ ہسپتال کے تجربہ کار اور ماہر نیورو سرجن ڈاکٹر نوودیا کمار جندال ان کے علاج کے لیے دستیاب ہیں۔ اس کے علاوہ کارڈیالوجسٹ شاداب احمد، آرتھو پیڈسٹ ڈاکٹر وِل منڈل، سرجن ڈاکٹر بارنوال، ڈاکٹر سنیل نائک اور دیگر شعبہ جات کے ڈاکٹر بھی مریضوں کی خدمت کے لیے ہمہ وقت موجود رہتے ہیں۔

عام آدمی پارٹی کے ریاستی ترجمان نے دیا استعفیٰ

گریڈیہہ۔ عام آدمی پارٹی کے ریاستی ترجمان کرشنا مراری شرما نے آج اپنے عہدے اور پارٹی سے استعفیٰ دے دیا۔ انہوں نے پارٹی کے ریاستی کوآرڈینیٹر ڈی این سنگھ کو خط لکھ کر استعفیٰ قبول کرنے کی درخواست کی ہے۔ خبر لکھے جانے تک ریاستی ترجمان کرشنا شرما کے استعفیٰ کی وجہ واضح نہیں ہو سکی تھی۔

ناجائز تعلقات سے ناراض باپ نے بیٹی کو کیا قتل، گرفتار

گریڈیہہ۔ بیٹی کے ناجائز تعلقات سے ناراض باپ نے بیٹی کو تانگی سے کاٹ کر قتل کر دیا۔ یہ واقعہ گریڈیہہ کے دیوری تھانہ علاقے کے مہیشیادیکھی گاؤں میں پیش آیا۔ متوفی چالیس سالہ خاتون منجو دیوی کی لاش اس کے گھر کے صحن میں پڑی ہوئی ملی۔ والد نے پولیس کے سامنے قتل کا اعتراف کر لیا ہے۔ اس نے قتل میں استعمال ہونے والے ٹوائلٹ کی چھت پر رکھے تانگی کو پولیس کے حوالے کر دیا ہے۔ ملزم پربھو سنگھ کے مطابق یہ واقعہ رات 8 بجے کے قریب پیش آیا۔ اطلاع ملنے کے بعد دیوری تھانہ انچارج سونو کمار ساہو اور ایس آئی گنیش کمار یادو موقع پر پہنچے اور ملزم باپ کو حراست میں لے لیا۔ اسٹیشن انچارج نے کہا کہ معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔

تیتل ماری میں 4 کلو گانجے کے ساتھ دو گرفتار

دھنباد۔ تیتلماری پولیس نے شکتی چوک تیتوان کے قریب 8 لین روڈ پر ایک بائک کا تعاقب کیا اور اسے روکا اور سرائیڈھیلا جنجیون نگر کے رہنے والے اوما شنکر سنگھ عرف سورج اور سرائیڈھیلا نوتندیہ کے رہنے والے آکاش شرما کو سیاہ پلاسٹک میں پیک 4 کلوگرام گانجہ سمیت حراست میں لے لیا۔ پولیس نے گانجے کے ساتھ ہونڈا ایس پی کی موٹر سائیکل نمبر JH 10 CH 3101 اور دو موبائل فون بھی برآمد کر لیے۔ چھاپے کی قیادت تیتلماری پولیس اسٹیشن کے انچارج لوکمار چودھری کے ساتھ اسسٹنٹ سب انسپکٹر شراون رام، کانسٹیبل نارائن مہتو، چندن کمار مہتو، ڈرائیور پرسود کمار تیواری وغیرہ نے کی۔ پولیکس نمبر 36/24 میں سیکشن-20(B)11)(A)NDPS کے تحت کارروائی کی گئی ہے۔ مذکورہ معلومات باگھمارا کے ایس ڈی پی او آنند جیوتی منج نے تیتلماری پولیس اسٹیشن میں دی۔

بی جے کے ایم ایس کے جنرل سکریٹری نے کتر اس جی ایم سے بات چیت کی

دھنباد۔ بہار جھتا خان مزدور سنگھ کے علاقائی سکریٹری چھوٹو سنگھ کی صدارت میں جنرل منیجر کے دفتر کے آڈیٹوریم میں مزدوروں سے متعلق 11 نکاتی مطالبات پر بات چیت ہوئی۔ جنرل سکریٹری اور کانگریس لیڈر رنو جے سنگھ کا کارکنوں نے پرتپاک استقبال کیا۔ اس کے بعد بات چیت میں کترس کے جنرل منیجر جے ایس مہاپاترا نے یونین کے تمام مطالبات سے اتفاق کیا اور جلد حل کرنے کا یقین دلایا۔ کچھ مطالبات کو ہیڈ کوارٹر کی سطح پر حل کرنے کی بات کہی گئی۔ اس موقع پر چھوٹو سنگھ، آزاد، رمیش سنگھ، پنچو سنگھ، راجا رام یادو، شیو کمار مہتو، آکاش سنگھ، راجندر مہتو، کرشنا سنگھ اور انتظامیہ کی طرف سے جنرل منیجر جے ایس مہاپاترا، عالمگیر اور دیگر عہدیدار موجود تھے۔

اسپورٹس ایسوسی ایشن کی میٹنگ میں دھنباد ضلع یوگاسن اسپورٹس مقابلے کا فیصلہ

دھنباد/ترسا۔ دھنباد ڈسٹرکٹ یوگاسن اسپورٹس ایسوسی ایشن کی میٹنگ ایسوسی ایشن کے دفتر اسکائی آٹوموبائل میں منعقد ہوئی۔ ایسوسی ایشن کے صدر منوج سنگھ نے صدارت کی۔ انہوں نے کہا کہ اجلاس میں متفقہ طور پر 31 اگست اور یکم ستمبر کو ضلعی سطح کے مقابلے منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس کے علاوہ، 3 اور 4 اگست کو جھارکھنڈ کی یوگاسن اسپورٹس ایسوسی ایشن کی طرف سے پترا تو میں ٹریبز اور تکنیکی افسران کے لیے ایک سیمینار منعقد کیا جا رہا ہے، جس میں دھنباد ضلع سے 2 ٹرینرز اور 2 تکنیکی افسران کو بھیجا جائے گا۔ میٹنگ میں ریاستی سکریٹری وپن کمار پانڈے، ضلع صدر منوج کمار سنگھ، سکریٹری کنال کمار، شریک سکریٹری دیپانکر براری، جسپال سنگھ، شیتل دتہ، پرینکا کشواہا، آرتی سنگھ، کماری اناہیکا، رشمی بھارتی اور سریتا مشرا موجود تھیں۔

یادگاری دن پر رام پریکھا رام کو خراج عقیدت پیش کیا گیا

دھنباد: سماجی کارکن آنجہانی رام پرکھا رام کا 14 واں یوم یادگاری دن روپا نیواس، ڈگواڈی میں منایا گیا۔ زائرین نے ان کی تصویر پر پھول چڑھا کر خراج تحسین پیش کیا۔ اس کے بعد ان کی سوانح حیات سنائی گئی۔ سماج اور ملک کی فلاح و بہبود کے لیے انھوں نے 54 اعشاریہ 54 اعشاریہ 54 اعشاریہ 54 اعشاریہ 100 اراضی پر ایک عمارت تعمیر کی تھی اور اسے حکومت کو عطیہ کیا تھا، جو اس وقت مڈل اسکول ڈگواڈیہ رام پاریکھ کے نام سے چل رہا ہے۔ مدن رام، روپالی دیوی، رحیکا چندراونشی، اشوک مہتو، راجیش کمار، مہندر سنگھ، وغیرہ موجود تھے۔

سورج کی لاش پہنچتے ہی جیالگوڑہ میں سوگ کا ماحول

جھریا۔ 28 سالہ سورج کمار مالی جو بڑا بیٹا بیر جندر مالی ساکن نارتھ جیالگوڑہ بھولی کوارٹر کل سوشی آؤٹ سورسنگ کے پیٹی کنٹریکٹر دیوپرابھا آؤٹ سورسنگ ورکشاپ میں ہولپیک گاڑی کی زد میں آ کر موقع پر ہی فوت ہو گیا۔ جیسے ہی سورج کی لاش پوسٹ مارٹم کے بعد گھر پہنچی تو کالونی میں کہرام مچ گیا۔ سب کی آنکھیں نم ہو گئیں۔ مقتول کی بیوی، والد، والدہ، بھائی اور بہن کی حالت غیر ہے۔ متوفی سورج کی آخری رسومات مہلبانی گھاٹ میں کی گئی۔ ان کے دو سال کے بیٹے بابو نے جنازے کو جلایا اور امر مالی نے آخری رسومات کی تمام رسومات ادا کیں۔ آتشزدگی اور توڑ پھوڑ کے دوران ورکشاپ میں لوٹ مار: گاؤں والوں نے منیجر سے سورج کی لاش مانگنے پر منیجر نے لاش دینے سے انکار کیا تو مشتعل گاؤں والوں نے ورکشاپ کو آگ لگا دی اور گاڑیوں کی توڑ پھوڑ کی۔ سماج دشمن عناصر ورکشاپ سے موٹر سائیکل، بیٹری، لیپ ٹاپ، کیمرہ، تیل کے گیلن سمیت لاکھوں روپے مالیت کا سامان لوٹ کر لے گئے۔

انڈین سلک ہاؤس ایجنسیز نے کیا ریٹیل اسٹور کا آغاز

دھنباد۔ انڈین سلک ہاؤس ایجنسیز، بنگال کی سرکردہ ریٹیل چین جو پورے ہندوستان سے سستی قیمتوں پر ساڑھیوں کے وسیع ذخیرے کے لیے مشہور ہے، نے دھنباد میں اپنا نیا اسٹور لانچ کیا۔ اس اسٹور کا افتتاح ایجنسی کی بانی پرتیبھا دھوریہ نے ربن کاٹ کر کیا۔ انہوں نے کہا کہ نصف صدی سے زیادہ کے ورثے کے ساتھ، انڈین سلک ہاؤس ایجنسیز مشرقی ہندوستان میں ریشم کی ساڑیوں کی سب سے بڑی ریٹیل چین ہے۔ یہ برانڈ معیار، دستکاری اور کسٹمر سروس کے لیے اپنی وابستگی کے لیے جانا جاتا ہے۔ ایجنسیوں کا مقصد سستی قیمتوں پر معیاری مصنوعات فراہم کرنا ہے۔ ایجنسیوں کی تیزی سے بڑھتی ہوئی ریٹیل چین صارفین کو بہترین مصنوعات اور خدمات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ دستکاری کی میراث ہے، جو نسل در نسل منتقل ہوتی ہے۔ ایجنسیوں کے ڈائریکٹرز درشن دوھوریہ اور لپیکا دوھوریہ نے کہا، معیار اور دستکاری پر گہری نظر کے ساتھ، ہم بہترین کپڑوں کو حاصل کرنے کے لیے ہندوستان بھر میں بنائی برادریوں کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں۔ وارانسی کی پیچیدہ بنارسی سلک ساڑھیوں سے لے کر مغربی بنگال کی متحرک بلوچی ساڑیوں تک، ہماری شیلف پر ہر ایک ٹکڑا ایک انوکھی کہانی بیان کرتا ہے اور اس کے علاقے کے بھرپور ثقافتی ورثے کی نمائندگی کرتا ہے۔

کیندریہ ودیالیہ میتھن میں فٹ بال مقابلے کا افتتاح، 29 تک جاری رہے گا مقابلہ

میتھن۔ ریجنل فٹ بال انڈر 14 آج سے کیندریہ ودیالیہ میتھن ڈیم میں شروع ہوا۔ اس ٹورنامنٹ کے مہمان خصوصی انوپ پورکیا تھے، ڈپٹی جنرل منیجر ایڈمنسٹریشن، دامودر ویلی کارپوریشن تھے۔ مقابلے میں رانچی ڈویژن کے پانچ اسکولوں نے حصہ لیا ہے۔ یہ مقابلہ 27 سے 29 جولائی تک جاری رہے گا۔ مقابلے میں حصہ لینے والے اسکولوں میں KV گملا، دیپاٹولی، میگھاٹوبورو، لیتھر اور میتھون ڈیم شامل ہیں اور کھلاڑیوں کی تعداد 80 ہے۔ مہمان خصوصی کی پنڈال میں آمد پر اسکول کے انچارج پرنسپل پروین کمار ماتھر نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا اور مہمان خصوصی کو شال اوڑھا کر خوش آمدید کہا۔ مہمان خصوصی نے کھلاڑیوں کا تعارف کر کے اور چراغاں کر کے مقابلے کا افتتاح کیا۔ انہوں نے کھیل کود کے جذبے سے کھیلنے کی ترغیب دیتے ہوئے کہا کہ کھیل دماغ اور جسم کو صحت مند رکھتے ہیں۔ سپورٹس کوچ وجے خالقو اور دیگر نے مقابلے کے انعقاد اور انعقاد میں قابل ستائش کردار ادا کیا۔

ڈی اے وی ماڈل سکول میں کھیلوں کے مقابلے اختتام پذیر

دھنباد: ڈی اے وی کے ڈی اے وی نیشنل اسپورٹس-2024 کے تحت کلسٹر لیول کے دو روزہ ہینڈ بال، باسکٹ بال اور فٹ بال مقابلے آج ڈی اے وی ماڈل سکول میں اختتام پذیر ہوئے۔ میزبان اسکول کی پرنسپل مسز مہوا سنگھ اور اسپورٹس سپروائزر چندریما بنرجی نے تمام کھلاڑیوں کو مبارکباد دی۔ پرنسپل نے کہا کہ سب نے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور نظم وضبط اور تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے اسکول کا وقار بڑھایا۔ پرنسپل مہوا سنگھ، سپروائزر چندریما بنرجی اور پرنسپل سچوا نے تمام جیتنے والوں اور رنراپ کو میڈل دیا۔ باسکٹ بال میں 19 سال سے کم عمر کے لڑکوں میں بسلوپور کے فاتح اور توسونڈی رنراپ، 17 سال سے کم عمر کے لڑکوں میں ڈی اے وی فاتح اور ڈی اے وی بسلوپور رنراپ، 17 سال سے کم عمر کی لڑکیوں میں ڈی اے وی فاتح اور ڈی اے وی بسلوپور رنراپ، 14 سال سے کم عمر کی لڑکیوں میں سال، ڈی اے وی فاتح اور ڈی اے وی رنراپ، 14 سال سے کم عمر کے لڑکوں میں ڈی اے وی فاتح اور ڈی اے وی رنراپ رہا۔ ہینڈ بال مقابلے میں 14 سال سے کم عمر کی لڑکیوں میں ڈی اے وی فاتح اور ڈی اے وی بسلوپور رنراپ، 17 سال سے کم عمر کی لڑکیوں میں ڈی اے وی ونر اور بسلوپور رنراپ اور فٹ بال مقابلے میں 17 سال سے کم عمر کے لڑکوں میں ڈی اے وی فاتح رہے۔

لوہ سنگھنا قبرستان کی چہار دیواری کی تعمیر کا کام جلد شروع ہوگا: ساجد علی خان

میٹنگ میں پندرہ نکاتی مطالبات پر مشتمل ایک میمورنڈم پیش کیا گیا جس میں لوہ سنگھنا قبرستان کی زمین کو ترجیحی بنیادوں پر دینے کا خاکہ پیش کیا گیا

ہزاری باغ، جھارکھنڈ: ہزاری باغ ضلع کانگریس کمیٹی اقلیتی محکمہ کے چیئرمین ساجد علی خان نے آج سرکٹ ہاؤس ہزاری باغ میں جھارکھنڈ اسٹیٹ اقلیتی کمیشن کے چیئرمین ہدایت اللہ خان اور وائس چیئرمین شمشیر عالم سے ملاقات کی۔ یہ اجلاس سرکٹ ہاؤس ہزاری باغ میں منعقد ہوا جس میں ساجد علی خان نے ضلع کے تحت اقلیتی مسائل کو سنجیدگی سے لینے اور انہیں جلد حل کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے حکومتی تعاون کی ضرورت پر زور دیا تاکہ اقلیتوں کی سماجی اور عدالتی ترقی کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس میٹنگ میں پندرہ نکاتی مطالبات پر مشتمل ایک میمورنڈم پیش کیا گیا جس میں لوہ سنگھنا قبرستان کی زمین کو ترجیحی بنیادوں پر دینے کا خاکہ پیش کیا گیا۔ باؤنڈری وال بنانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ہزاری باغ میونسپل کارپوریشن کے تحت چیڑی تالاب اراضی کی ڈیلیمٹیشن اور بیوٹیفکیشن، نواب گنج میں حضرت داتا مدرسہ کے مزار شریف کی خوبصورتی، لاکھے علاقے میں اقلیتی ہاسٹل کی تعمیر، بہاریا اسکول کو ماڈل اسکول میں تبدیل کرنا، کھیرگاؤں اور متواری میں اردو کی ترقی۔ اس میں گرلز ہائی سکول کی تعمیر، کھیرگاؤں قبرستان کی خوبصورتی، کھیرگاؤں شمع لائبریری کی اراضی کو خوبصورت بنانا اور نیم تیار شدہ ہاسٹل کی تعمیر شامل ہے۔ دیگر مطالبات میں ککم دگ میں سلطانہ اور ککنسنڈی میں پیلاول میں اردو گرلز ہائی اسکول کی تعمیر، ہزاری باغ ضلع کے تمام ضم شدہ اردو اسکولوں کو دوبارہ چلانے اور ککم سانڈی میں تاریخی چھڑا محرم میلے کے میلہ ٹنڈ کی باؤنڈری وال کی تعمیر شامل ہیں۔ درخواست موصول ہونے کے بعد جھارکھنڈ ریاستی اقلیتی کمیشن نے تمام نکات پر سنجیدگی سے غور کرنے کو کہا ہے۔ کمیشن نے کہا کہ وہ جلد ہی ان کاموں کے لیے متعلقہ حکام کو ہدایت دے گا۔ اس یقین دہانی سے مقامی اقلیتی برادری میں امید پیدا ہوئی ہے کہ ان کے مطالبات پر تیزی سے عمل کیا جائے گا۔ اس موقع پر ہزاری باغ 15 نکاتی کمیٹی کے اراکین نثار خان، شاہنواز خان، سنجر ملک، پرویز عالم، بابر انصاری، محمد ربانی، ایڈووکیٹ اظہار حسین، شاہد شیخ اور اختر حسین نمایاں طور پر موجود تھے۔ ان سب نے اقلیتی برادری کے مفادات کے لیے متحد ہو کر کام کرنے کا عہد کیا ہے۔ اس میٹنگ اور میمورنڈم کے ذریعے ہزاری باغ کی اقلیتی برادری نے اپنی ضروریات اور تحفظات کو موثر انداز میں حکومت کے سامنے پیش کیا ہے۔ توقع ہے کہ ان تمام مطالبات پر جلد ہی مثبت اقدام کیا جائے گا۔

ہوائی چپل پہن کر کیندریہ ودیالیہ پہنچے اساتذہ

میتھن۔ پرمود کمار جھا، صدر آل جھارکھنڈ پرائمری ٹیچرز ایسوسی ایشن، نیرسا 3 یونٹ، جھارکھنڈ ایجوکیشن پروجیکٹ ڈائریکٹر آدتیہ رنجن کی قیادت میں، سرکاری اسکولوں کے اساتذہ کی شناخت، ایمانداری، محنت اور لگن کے تحفظ کے لیے ان کے تعلیمی اداروں کو بدنام کرنے کی کوششوں کے خلاف۔ غیر مہذب اور تضحیک آمیز ریمارکس کے خلاف احتجاج میں آدتیہ رنجن نے آج چپل پہنی اور پڑھنے کا کام کیا۔ اس موقع پر شمشیر انصاری، خواج الدین انصاری، زینب خاتون، راجیو رنجن مشرا، عظیم انصاری، اوما شنکر رام، منورما دشوکرما، سشمیتا دوبے، راموجیت راجک، منصور رحمن، سنیل بھگت، ونود کمار چودھری، جیتیندر کمار، رام لگن کارپینٹر، رملاکھن کارپینٹر، سلیم، جیوتی کماری، پپی خان، پرمود راؤ، ودان منڈل، ونود یادو، کنہیا سنگھ، پرشوتم کمار سنگھ، سنت لال مہتو، مراد انصاری، موبل اور دیگر موجود تھے۔

جنرل منیجر کے ساتھ ای سی آر کے یو کی میٹنگ اختتام پذیر

دھنباد۔ جنرل منیجر پرمننٹ ڈائیلاگ میکانزم کی میٹنگ میں، جنرل منیجر چھتر سال سنگھ نے ریلوے انتظامیہ کی طرف اور ای سی آر کے یو یونین کی طرف سے جنرل سکریٹری ایس این پی سریواستو کی قیادت کی اور صدر کامریڈ ڈی کے پانڈے نے اس کی صدارت کی۔ یونین کے میڈیا انچارج این کے خواس نے بتایا کہ میٹنگ میں کل 67 ایجنڈے زیر بحث آئے جن میں سے 09 ایجنڈے بند کر دیے گئے۔ میٹنگ میں ای سی آر کے یو کے دھنباد ڈویژن کی جانب سے مرکزی اسسٹنٹ جنرل سکریٹری ادم پرکاش، مرکزی تنظیمی وزیر سوہن دتہ اور نیتا جی سبھاش نے کئی مسائل کو سامنے رکھا۔ دھنباد ڈویژن کے مستقل مذاکراتی میکانزم کے انچارج ضیاء الدین نے بتایا کہ جو ملازمین طویل عرصے سے بیمار ہیں اور جن کی تنخواہیں ادا نہیں ہو رہی ہیں، انہیں جلد از جلد سٹاپ بینیفٹ فنڈ سے ہر ماہ 10,000 روپے کی امدادی رقم دی جائے گی۔ اس کا اعلان دھنباد ڈویژن کے سینئر ڈویژنل پرسنل آفیسر جلد ہی کریں گے۔ اجلاس میں دیگر پانچوں ڈویژنوں کے تمام محکموں کے ملازمین کے مسائل جنرل سکریٹری کے سامنے رکھے گئے جس پر جنرل منیجر نے فوری حل کی یقین دہانی کرائی۔

گریڈیہہ صدر اسپتال کے قریب دن دہاڑے خاتون سے چین کی لوٹ

گریڈیہہ: ہفتہ کو صدر اسپتال اور گریڈیہہ کورٹ کے قریب بائک پر سوار دو مجرموں نے ایک خاتون کی چین چھین لی اور فرار ہو گئے۔ اس دوران متاثرہ خاتون نے الارم بجایا اور مقامی لوگوں سے مدد مانگی۔ خاتون کی آواز سن کر کچھ دکاندار بھی دوڑ پڑے، جو دن دو بجے کے قریب پیش آیا، صدر اسپتال کے دوسرے گیٹ کے پاس کچھ فٹ پاتھ فروش بھی موجود تھے۔ لیکن اس سے پہلے کہ کوئی کچھ سمجھ پاتا دونوں بدمعاش وہاں سے فرار ہو گئے۔ عینی شاہدین کے مطابق متاثرہ خاتون کا تعلق مفصل تھانے کے پانڈے ڈیہ سے بتایا جاتا ہے۔ اور ہفتہ کی دوپہر وہ اکیلی صدر اسپتال سے نکھر ہوٹل جا رہی تھی۔

دیپک بیروا نے چائباسا صدر اسپتال میں ڈے کیئر سنٹر کا افتتاح کیا

چکرادھر پور: چائی باسہ ضلع کونسل کی صدر لکشمی سورین، ضلع کے ڈپٹی کمشنر کلدیپ چودھری اور سول سرجن ڈاکٹر ساحر پال نے ریاست جھارکھنڈ کے درج فہرست ذات، درج فہرست قبائل اور پسماندہ طبقے کے بہبود کے محکمے اور ٹرانسپورٹ محکمے کے وزیر دیپک بیروا کے ساتھ مغربی سنگھبھوم میں چائباسا میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کی موجودگی میں صدر ہسپتال کے احاطے میں واقع او پی ڈی بلڈنگ میں نئے تعمیر شدہ ڈے کیئر سنٹر کا ربن کاٹنے کی تقریب اور باقاعدہ کمیونٹی ہیلتھ سنٹر۔ صدر چائباسہ احاطے میں بنائے گئے ویکسینیشن سنٹر کا افتتاح کیا گیا۔ اس دوران صدر اسپتال چائی باسا میں سول سرجن کی نگرانی میں تیار کردہ این سی اور آر آئی چکرا کا بھی وزیر دیپک بیروا نے افتتاح کیا۔ یہ سائیکل وقت کے مطابق قبل از پیدائش کی دیکھ بھال اور روٹین ویکسینیشن چارٹ کو دکھاتا ہے۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر جناب بیروا نے کہا کہ جھارکھنڈ حکومت ضلع میں صحت کی خدمات اور نظام کو برقرار رکھنے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ اس بات کو یقینی بنانا بہت ضروری ہے کہ ضلع کے عوام کو آج افتتاح ہونے والے دونوں مراکز سے زیادہ سے زیادہ استفادہ حاصل ہو۔ انہوں نے کہا کہ صدر اسپتال چائباسہ میں صحت کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے ضروری ہے کہ علاقے کے ایم پی، ایم ایل اے، ڈپٹی کمشنر، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر باقاعدگی سے اسپتال کا دورہ کریں اور جو بھی خامیاں سامنے آئیں ان کو دور کرنے میں اپنا بامعنی تعاون کریں۔ تعاون کریں۔ ہم سب کی شراکت سے ضلع میں صحت کی بہتر خدمات کو چلایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست جھارکھنڈ میں ہر فرد کو معیاری صحت کی دیکھ بھال یقینی بنانے کے لیے ایکشن پلان بھی تیار کیا جا رہا ہے۔ ریاستی حکومت صحت کے شعبے کو بہتر بنانے کے لیے پرعزم ہے۔

کتراس میں زبردست دھماکہ، بجلی کا کھمبا زمین میں دھنس گیا

کترس: سینچر کی علی الصبح نیو آکاشکناری کولیری کے کانٹا گھر کے قریب مشرقی کترس کالونی میں زوردار آواز کے ساتھ زمین میں ایک سوراخ ہو گیا۔ کچھ ہی دیر میں وہاں موجود بجلی کا کھمبا زمین میں دھنس گیا۔ موقع کے قریب واقع کشوری یادو کی چارپائی میں بندھے ہوئے تقریباً نصف درجن مویشی فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ جھونپڑی کی دیوار میں شگاف پڑ گیا ہے۔ آواز سننے کے بعد کانٹا گھر کے قریب تعینات سی آئی ایس ایف جوان کو چوکنا کر دیا گیا اور کالونی میں بجلی منقطع کر دی گئی، اس طرح مویشیوں کی جان بچ گئی۔ جائے وقوعہ پر بیس فٹ گہری کھائی بنائی گئی ہے جس کا دائرہ تقریباً 25 میٹر ہے۔ کانٹا گھر میں کوئلے سے لدی گاڑیوں کے وزن کا کام گوف کے اندر بجلی کا کھمبا گرنے سے رک گیا۔ آس پاس کی کالونیوں میں بھی بجلی منقطع ہو گئی۔ مشرقی کترس کالونی میں تقریباً 300 کی آبادی رہتی ہے۔ اطلاع ملتے ہی ایریا کے اے جی ایم بی کے جیسوال، کولیری منیجر امیت کمار، سکیورٹی آفیسر اشوک کمار اور دیگر اہلکار موقع پر پہنچ گئے اور جائزہ لیا۔ اے جی ایم نے مذکورہ جگہ کو تار سے باڑ لگانے کی ہدایت کی۔ اسی دوران محکمہ بجلی کے نگران شمشاد مرزا کو کھمبے کو دوسری جگہ منتقل کرنے کو کہا گیا۔

جمشید پور ورکرز کالج میں کی گئی شجرکاری

جمشید پور: جمشید پور ورکرس کالج کیمپس میں پرنسپل ڈاکٹر ایس پی مہالک کی موجودگی میں 21 پودے لگائے گئے۔ اس پروگرام میں گریجویٹ اور انٹرمیڈیٹ کے درجنوں طلباء موجود تھے۔ پرنسپل ڈاکٹر ایس پی مہالک نے کہا کہ طلبہ نے پوری ریاست کو سرسبز رکھنے کا عہد لیا تاکہ ماحول میں عدم استحکام پیدا نہ ہو، پانی، ہوا کی تبدیلی اور بڑھتی ہوئی آلودگی کی وجہ سے بارش نہ ہو۔ صاف ہوا نہیں ہے اور یہی وجہ ہے کہ طلباء نے زیادہ سے زیادہ درخت لگانے کا عزم کیا ہے۔ اے جے ایس یو کے کولہان انچارج ہیمنت پاٹھک نے کالج کو 51 پودے عطیہ کیے ہیں۔

بوکارو: اسکریپ تاجر شنکر روانی کے قتل کے مرکزی ملزم سمیت 5 گرفتار

بوکارو: بوکارو پولیس نے سکریپ تاجر شنکر راوانی کے قتل کیس کا پردہ فاش کیا ہے۔ پولیس نے قتل کے مرکزی ملزم راجو دوبے اور سازشی اشوک سمراٹ سمیت 5 ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ تمام ملزمان کو ہفتہ کو سیکٹر 9 ہرلہ تھانے میں میڈیا کے سامنے پیش کیا گیا۔ شنکر راوانی کو 18 جولائی کی صبح بستی موڑ میں گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ قتل عام کے بعد جس طرح سے دھنباد کے ایم پی ڈھلو مہتو نے بوکارو ایس پی کے ساتھ بدسلوکی کی اور پھر ویشا کی میٹنگ میں ڈی سی وجے جادھو نے ایم پی کو وقار کا سبق سکھایا، یہ معاملہ ہائی پروفائل بن گیا تھا۔ ایس پی پوجا پرکاش نے فوری کارروائی کرتے ہوئے سٹی ڈی ایس پی کی قیادت میں ایس آئی ٹی تشکیل دی اور ملزمین کو 9 دن کے اندر گرفتار کر کے قتل کیس کو حل کر لیا۔ ایس آئی ٹی ٹیم میں ہرلہ تھانہ انچارج، بلیدیہ تھانہ انچارج، سیکٹر 12 تھانہ انچارج، سیکٹر 4 تھانہ انچارج اور دیگر تیز پولیس افسران شامل تھے۔ گرفتار مرکزی ملزم راجو دوبے نے پولیس پوچھ تاچھ کے دوران اعتراف کیا کہ اس نے راکھ تالاب میں کرایہ داری میں بالادستی کے لیے اپنے حریف شنکر راوانی کو شوٹروں کی مدد سے قتل کیا تھا۔ قتل کی منصوبہ بندی شہنشاہ اشوک کے ساتھ مل کر کی گئی تھی۔ اس کے بعد مہور کے پرکشیت سنگھ عرف راجہ، شیام کمار راوانی اور امیت کمار پانی نے شنکر راوانی کی ریکی کروائی۔ اشوک سمراٹ کے کہنے پر پولیس نے مجرموں کے ٹھکانے سے قتل میں استعمال ہونے والی شیورلیٹ کمپنی کی کار اور موٹر سائیکل برآمد کر لی ہے۔

معیاری کام نہیں کرنے والے نہیں بچیں گے: ڈی سی

رام گڑھ: ڈپٹی کمشنر چندن کمار کی صدارت میں ہفتہ کو ضلع کلکٹریٹ ہال میں ڈی ایم ایف ٹی کے تحت چلائی جانے والی اسکیموں اور جاری تعمیراتی کاموں کے سلسلے میں ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ اس دوران ڈپٹی کمشنر نے ڈیولپمنٹ برانچ اور ڈی ایم ایف ٹی ٹیم سے رام گڑھ ضلع کے تحت مختلف بلاکس میں ڈی ایم ایف ٹی کے ذریعے لی گئی اسکیموں میں موصول ہونے والی شکایات اور تعمیراتی کاموں میں کوالٹی کی کمی کے تعلق سے متعلقہ محکموں سے وضاحتیں طلب کیں۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ ٹھیکیدار کے خلاف 5٪ ایکشن لیتے ہوئے دیگر افسران کے ساتھ دیگر موجود تھے۔

جمشید پور: 170 براؤن شوگر کے ساتھ اسمگلر گرفتار، بھیجا گیا جیل

جمشید پور: جمشید پور کے باغبیڑہ تھانے نے براؤن شوگر کے اسمگلر کو چائی باسا بس اسٹینڈ کے قریب سے براؤن شوگر کے 170 پیکٹ، 42,000 روپے نقد اور ایک موبائل فون کے ساتھ گرفتار کیا ہے اور اسے عدالتی تحویل میں بھیج دیا ہے۔ یہ جانکاری دیتے ہوئے ایس پی رشبھ گرگ نے بتایا کہ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ چائباسا بس اسٹینڈ کے پاس ایک شخص براؤن شوگر لے کر کھڑا ہے۔ جس کے بعد باغ بیڑہ تھانہ انچارج کی قیادت میں فوری چھاپہ مارا گیا اور مذکورہ نوجوان کو حراست میں لے کر تفتیش کی گئی۔ اس کے قبضے سے براؤن شوگر کے 170 پیکٹ، 42 ہزار روپے نقدی اور موبائل فون برآمد ہوا۔ پوچھ گچھ کے دوران اس نے بتایا کہ کھڑگ پور کا ایک اسٹریٹ وینڈر ہے۔

بی جے پی لیڈر گیتا مرمو نے آخری رسومات میں تعاون کیا

گھاٹشیلا: دھال بھوم گڑھ بلاک کے روماسولی گاؤں کے لکھی پاتر کی گزشتہ روز موت ہو گئی۔ مرحوم لکھی پتر نے پسماندگان میں چار چھوٹے بچے چھوڑے ہیں۔ خاندان کی مالی حالت بھی اچھی نہیں ہے۔ گھاٹشیلا اسمبلی حلقہ کی بی جے پی لیڈر گیتا مرمو کو جب اس کی اطلاع ملی تو وہ فوراً ان کی رہائش گاہ پر گئیں اور ان کے خاندان کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے مالی مدد فراہم کی اور کہا کہ اگر آپ سب کو کسی قسم کی پریشانی ہو تو مجھ سے رابطہ کریں۔ ہر ممکن تعاون کریں گے۔ اس موقع پر منڈل صدر رول کالندی، پورنا پرساد، سابق ضلع کونسلر آرتی سمنت، گھمبیرام ہنسدا، دیو چرن، ہنگم پاتر، لیلا پاتر، اوشا پاتر، شیلا مہتو سمیت خاص طور پر گاؤں والے موجود تھے۔

دو دن کی بارش کے بعد کھیتی کے کاموں میں لگے کسان، چہرے کھلے

بارش سے لوگوں کو ملی راحت

چکردھر پور: بارش نہ ہونے سے مایوس کسانوں کے چہرے دو دن کی بارش سے چمک اٹھے۔ بارش کے بعد علاقے کے کسانوں نے اب کاشتکاری شروع کر دی ہے۔ پوداہت سب ڈویژن کے چکردھر پور، سونووا، گوئلکیرا، منوہر پور، آنند پور، گودری وغیرہ جیسے دیہی علاقوں میں کسان کاشتکاری پر انحصار کرتے ہیں۔ کاشتکار دھان کی کاشت کر کے سال بھر میں اچھے منافع کی توقع رکھتے ہیں لیکن اس سال مون سون کی آمد کے بعد بھی بارشیں نہ ہونے کی وجہ سے کاشتکار پریشان تھے۔ وہ خشک سالی کے امکان سے پریشان تھے۔ موسم برسات میں گرمی کی وجہ سے کھیتوں میں اگنے والی فصلیں بھی سوکھنے لگیں۔ لیکن اب جمعہ اور ہفتہ کو ہونے والی تیز بارش سے کسانوں کو کچھ راحت ملی ہے۔ بارش کے بعد علاقے کے کسانوں نے ٹریکٹر، بیل وغیرہ سے کھیتوں میں ہل چلا کر دھان کی بوائی شروع کر دی ہے۔ کسانوں نے بتایا کہ بارش نہ ہونے کی وجہ سے انہیں کاشتکاری میں کافی مشکلات کا سامنا ہے۔ اس بار مون سون کی بارشیں تاخیر سے ہونے کی وجہ سے کاشتکاری کا کام بھی تاخیر سے شروع ہو رہا ہے۔ کسانوں کا کہنا ہے کہ اس انداز میں تقریباً ایک ہفتہ بارش ہونی چاہیے۔ اگر دو دن کی بارش کے بعد یہ دوبارہ رک گئی تو آپ کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ یہاں بارش نہ ہونے کی وجہ سے ندی، تالاب، ڈیم، نہریں وغیرہ بھی خشک ہونے کے دہانے پر ہیں۔

سری لنکا نے پاکستان کو تین وکٹوں سے شکست دے کر خاتون ایشیا کپ کے فائنل میں جگہ بنائی

ہندوستانی ٹیم کے ساتھ خطابی مقابلہ آج

سری لنکا نے جمعہ کو خاتون ایشیا کپ کے دوسرے سیمی فائنل میچ میں پاکستان کو تین وکٹوں سے شکست دے کر فائنل میں داخلہ حاصل کرلیا ہے جہاں اس کا اتوار کو ہندوستانی ٹیم کے ساتھ خطابی مقابلہ ہوگا

دمبولا: کپتان چماری اتاپتو (63) کی شاندار اننگز کی بدولت سری لنکا نے جمعہ کو خاتون ایشیا کپ کے دوسرے سیمی فائنل میچ میں پاکستان کو تین وکٹوں سے شکست دے کر فائنل میں داخلہ حاصل کر لیا ہے جہاں اس کا اتوار کو ہندوستانی ٹیم کے ساتھ خطابی مقابلہ ہوگا۔ 141 رن کے ہدف کے تعاقب میں سری لنکا کی شروعات انتہائی خراب رہی اور اس نے 19 رن پر دو وکٹ گنوا دیئے۔ وشمی گناراتنے (0) اور ہرشیتھا سماراوکرما (12) رن بنانے کے بعد آؤٹ ہوگئیں۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آنے والی کاویشا دلہری نے کپتان اتاپتو کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالا۔ دونوں نے تیسرے وکٹ کے لیے 59 رن جوڑے۔ سعدیہ اقبال نے 12 ویں اوور میں سماراوکرما (17) کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ نیلاکشی ڈی سلوا (صفر)، ہاسینی پریرا (3) اور سوگندھیکا کماری (10) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوگئیں۔ انوشکا سنجیوانی 22 گیندوں پر 23 رن بنانے کے بعد ناٹ آؤٹ رہیں۔ سری لنکا کی ٹیم نے 5.19 اوورز میں سات وکٹوں پر 141 رن بنائے اور میچ تین وکٹوں سے جیت لیا۔ پاکستان کی جانب سے سعدیہ اقبال نے چار وکٹ حاصل کیے۔ ندا ڈار اور عمائمہ سہیل نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے پہلے آج یہاں سری لنکا نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے آنے والی منیبہ علی اور گل فیروزہ کی اوپننگ جوڑی نے پاکستان کو سست لیکن اچھا آغاز فراہم کیا اور پہلے وکٹ کے لیے 61 رن جوڑے۔ 10 ویں اوور میں اوشیکا پربودھنی نے گل فیروزہ کو ڈی سلوا کے ہاتھوں کیچ کروا کر سری لنکا کو پہلی کامیابی دلائی۔ اس کے بعد اسی اوور میں پربودھنی نے منیبہ علی کو بولڈ کر کے پاکستان کو دوسرا دھچکا دیا۔ گل فیروزہ نے 24 گیندوں پر 25 رن بنائے۔ منیبہ علی نے 34 گیندوں پر 37 رن کی اننگز کھیلی۔ سدرہ امین (10) اور کپتان ندا ڈار (23) رن بنانے کے بعد آؤٹ ہوگئیں۔ فاطمہ ثناء نے 17 گیندوں میں ناٹ آؤٹ (23) اور عالیہ ریاض نے 15 گیندوں میں ناٹ آؤٹ (16) رن بنائے۔ پاکستان نے مقررہ 20 اوور میں چار وکٹوں پر 140 رن بنائے۔ سری لنکا کی جانب سے اوشیکا پربودھنی اور کاویشا دلہری نے دو دو وکٹ حاصل کیے۔

پیرس اولمپکس: رمیتا-ارجن اور ایلاویلن-سندیپ 10 میٹر ایئر رائفل مکسڈ ٹیم میں 6 ویں اور 12 ویں مقام پر رہے

چیٹوروکس: ہندوستان 10 میٹر ایئر رائفل مکسڈ ٹیم ایونٹ کے لئے کوالیفائی نہیں کر سکا اور اس کی پہلے ہی دن تمغے کے ساتھ شروعات کرنے کی امید پر پانی پھر گیا ہے کیونکہ شوٹنگ میں ہندوستان کی شروعات خراب رہی۔ رمیتا جندال-ارجن بابوتا اور ایلاویتل والاریوان-سندیپ سنگھ کی دو جوڑیاں ہفتہ کو پیرس اولمپکس میں 10 میٹر ایئر رائفل مکسڈ ٹیم کوالیفکیشن راؤنڈ کے فائنل کے لئے کوالیفائی کرنے میں ناکام رہیں۔ رمیتا اور ارجن نے 30 شاٹس کی سیریز میں کل 7.628 کا اسکور کیا، جبکہ ایلاویتل والاریوان اور سندیپ سنگھ کی دوسری ہندوستانی ٹیم 3.626 پوائنٹس کے ساتھ 12 ویں نمبر پر رہی۔ چین، کوریا، جرمنی اور قازقستان 10 میٹر ایئر رائفل مکسڈ ٹیم میڈل میچز میں مدمقابل ہوں گے۔ درجہ بندی میں صرف سرفہرست چار ٹیمیں ہی میڈل راؤنڈ میں آگے بڑھیں گی، پہلی اور دوسری پوزیشن حاصل کرنے والی ٹیمیں گولڈ میڈل کے لیے مقابلہ کریں گی۔

دو بچوں کے باپ کے ساتھ ریلیشن شپ میں ہے یہ مشہور اداکارہ! شادی شدہ اداکار پر آیا 32 سال کی اس حسینہ کا دل

نئی دہلی: ساؤتھ فلم انڈسٹری کے مشہور اسٹارز میں سے ایک سائی پلوی اپنی خوبصورتی کے ساتھ ساتھ اپنی زبردست اداکاری کے لیے بھی جانی جاتی ہیں۔ ساؤتھ میں 'پریم' اور 'مڈل کلاس ابائی' جیسی فلموں میں اپنی اداکاری سے لوگوں کے دلوں میں خاص جگہ بنانے والی سائی پلوی جلد ہی ناگا چیتنیا کے ساتھ 'تھنڈیل' اور رنبیر کپور کے ساتھ 'رامائن' میں نظر آئیں گی۔ لیکن ان فلموں کے درمیان اداکارہ اچانک اپنے ریلیشن شپ کے حوالے سے موضوع بحث بن گئی ہیں۔ 2015 میں ملیالم فلم 'پریم' سے اپنے کیریئر کا آغاز کرنے والی 32 سالہ اداکارہ سائی پلوی اپنے معاشقے کی وجہ سے سرخیوں میں ہیں۔ 'فدا'، 'کالی'، 'ماری 2'، 'اتھیران' جیسی کئی فلموں سے لوگوں کے دلوں میں خاص جگہ بنانے والی سائی ایک شادی شدہ اداکار پر اپنا دل ہار بیٹھی ہیں۔ یہ دعویٰ ایک رپورٹ میں کیا گیا ہے، جس کے بعد سائی پلوی کی ذاتی زندگی سرخیوں میں آگئی ہے۔ میڈیا طور پر خود سے کافی زیادہ عمر کے شخص کے ساتھ ریلیشن شپ میں ہیں۔ سنے جوش کی ایک رپورٹ کے مطابق اداکارہ خود سے کافی بڑے شادی شدہ اداکار کو ڈیٹ کر رہی ہیں، جن کے دو بچے ہیں۔ حالانکہ رپورٹ میں اس اداکار کا نام ظاہر نہیں کیا گیا جس کے ساتھ وہ رشتے میں ہیں۔ تاہم اس خبر نے مداحوں میں کھلبلی ضرور مچا دی ہے۔ یہ پہلا موقع نہیں جب اداکارہ کی ذاتی زندگی کے بارے میں افواہوں کا بازار گرم ہوا ہو۔ اس سے قبل بھی ان کا نام شادی شدہ اداکاروں کے

یمنیٰ زیدی نے اب تک سنگل رہنے کی وجہ بتادی

امریکا: پاکستانی شوبز انڈسٹری پر راج کرنے والی باصلاحیت اداکارہ یمنیٰ زیدی نے اتنی شہرت کے باوجود اب تک سنگل رہنے کی وجہ بیان کردی ہے۔ جاندار اداکاری اور پرکشش شخصیت کی بدولت پاکستان، بھارت اور بنگلادیش سمیت دیگر ممالک میں مقبولیت حاصل کرنے والی یمنیٰ زیدی کو شوبز انڈسٹری میں ایک دہائی سے زائد کا عرصہ ہوچکا ہے۔ یمنیٰ زیدی نے اپنے ہر ڈرامے میں مختلف کردار ادا کیا ہے، پھر چاہے وہ کسی سنجیدہ لڑکی کا کردار ہو یا مزاحیہ، انہی منفرد کرداروں کی بدولت اداکارہ کو دنیا بھر میں شہرت ملی ہے۔ اداکارہ کے مداح جہاں اُن کی اداکاری کو بہت پسند کرتے ہیں تو وہیں اُن کے ذہنوں میں یہ سوال بھی آتا ہے کہ یمنیٰ زیدی اب تک سنگل کیوں ہیں؟، تاہم اب اُنہوں نے بار بار پوچھے جانے والے اس سوال کا جواب دے دیا ہے۔ سوشل میڈیا کے مختلف پلیٹ فارمز پر یمنیٰ زیدی کی ایک مختصر ویڈیو وائرل ہورہی ہے جس میں اُنہیں اپنے ساتھی اداکار وہاج علی کے ہمراہ اسٹیج پر بیٹھے دیکھا جاسکتا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق مذکورہ ویڈیو یمنیٰ زیدی اور وہاج علی کے امریکی دورے کی ہے، ٹی وی اسکرین کی یہ مقبول جوڑی اگست تک امریکا کے مختلف شہروں کا دورہ کرے گی۔

نئے دور کی دہلیز پر ٹیم انڈیا، سری لنکا کے چیلنج کا سامنا، سیریز آج سے شروع

نئی دہلی: ٹیم انڈیا اور سری لنکا کے درمیان ٹی 20 سیریز کا آج 27 جولائی سے آغاز ہو رہا ہے۔ گوتم گمبھیر کو کوچ بنائے جانے کے بعد یہ پہلی سیریز کھیلی جا رہی ہے، جس پر سب کی نظریں مرکوز ہیں۔ ایک طرف جہاں دورہ سری لنکا سے گوتم گمبھیر اپنے کوچنگ کیریئر کا آغاز کر رہے ہیں وہیں، دوسری جانب سوریہ کمار یادو ٹی-20 ٹیم کی قیادت سنبھالیں گے۔ ٹیم سلیکشن اور گمبھیر کی پہلی پریس کانفرنس کے بعد کرکٹ شائقین انڈیا بمقابلہ سری لنکا میچ دیکھنے کے لیے بے تاب ہیں۔ اس فارمیٹ میں سوریہ کا شمار نہ صرف ہندوستان بلکہ دنیا کے طوفانی بلے بازوں میں ہوتا ہے۔ اب یہ دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ وہ کپتانی کے بعد اپنے کھیل میں کیا تبدیلیاں لاتے ہیں۔ دوسری طرف، یہ گوتم گمبھیر کے لئے اچھی شروعات کرنے کا موقع ہے۔ سیریز سے پہلے انہوں نے بہت سے فیصلے کیے ہیں، جو ان کے دور میں ہونے والی تبدیلیوں کو ظاہر کرتے ہیں۔ ٹی-20 سیریز کے تینوں میچ پالی کیلے کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے۔ اس میچ پر اسپن نے غلبہ دکھایا ہے۔ دونوں ٹیمیں اپنے نئے کپتانوں کے ساتھ میدان میں اتریں گی۔ سوریہ کمار یادو ہندوستانی ٹیم کے کپتان ہوں گے اور سری لنکن ٹیم کی ذمہ داری چارتھ اسالنکا سنبھالیں گے۔ ایک طرف سری لنکا کی ٹیم زخمی کھلاڑیوں سے پریشان ہے تو دوسری طرف سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ سوریہ کی کپتانی میں ٹیم انڈیا کی پلیئنگ 11 کیسی ہوگی؟ سری لنکا کے خلاف ہندوستان کی برتری رہی ہے لیکن اس بار ٹیم انڈیا نئے اوتار میں میدان میں اترے گی۔ اس لیے یہ دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ ٹیم کیا حکمت عملی اپنائے گی۔

دیپیکا پڈوکون کے اثاثوں کی کل مالیت کتنی؟ تفصیلات سامنے آئی

دیپیکا پڈوکون ایک فلم کے لیے 15 سے 20 کروڑ روپے معاوضہ لیتی ہیں

ممبئی: بالی ووڈ میں سب سے زیادہ معاوضہ لینے والی سپر اسٹار دیپیکا پڈوکون کے اثاثوں کی تفصیلات سامنے آگئی۔ بھارتی میڈیا کے مطابق دیپیکا پڈوکون کے اثاثوں کی مالیت 500 کروڑ بھارتی روپوں تک پہنچ چکی ہے، وہ اپنی ایک فلم کے لیے 15 سے 20 کروڑ روپے معاوضہ لیتی ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ دیپیکا پڈوکون نے گزشتہ سال اپنی سالانہ فیس میں اضافہ کیا تھا جس کے بعد اب اُن کی سالانہ فیس 8.112 کروڑ ہوگئی ہے۔ دیپیکا پڈوکون کا شمار بالی ووڈ کی اُن شخصیات میں ہوتا ہے جو سب سے زیادہ ٹیکس ادا کرتی ہیں، اداکارہ نے سال 2016 سے 2017 میں 10 کروڑ بھارتی روپے کا ٹیکس ادا کیا تھا۔ اداکاری کے علاوہ، دیپیکا پڈوکون مختلف برانڈز کے لیے ماڈلنگ بھی کرتی ہیں، وہ ایک برانڈ کی تشہیر کے لیے 8 کروڑ روپے معاوضہ لیتی ہیں۔ اداکارہ ممبئی کی مہنگی ترین عمارت کے اپارٹمنٹ کی مالکن بھی ہیں جبکہ سال 2021 میں دیپیکا پڈوکون اور اُن کے شوہر رنویر سنگھ نے ممبئی کے ساحلی علاقے میں 22 کروڑ روپے کا اپنا بنگلہ خریدا تھا۔ بھارتی میڈیا کی رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ دیپیکا پڈوکون مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کر کے بھی پیسہ کمارہی ہیں۔

پیرس اولمپک 2024 کا پہلا تمغہ قزاقستان کے نام رہا، چین پہلا طلائی تمغہ حاصل کرنے میں کامیاب

پیرس اولمپک 2024 کا گزشتہ روز رنگارنگ افتتاح ہوا تھا، اور آج کئی مقابلے ایک ساتھ کھیلے جا رہے ہیں۔ 329 گولڈ میڈل والے اس ٹورنامنٹ میں آج کچھ مقابلوں کے نتائج بھی سامنے آچکے ہیں، یعنی تمغوں پر قبضہ کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔ پیرس اولمپک 2024 میں سب سے پہلا تمغہ قزاقستان کے نام رہا جس نے 10 میٹر ایئر رائفل مکسڈ مقابلے میں جرمنی کے ساتھ برانز میڈل (کانسہ کا تمغہ) کے لیے مقابلہ کیا اور جیت حاصل کیا۔ اگر طلائی تمغہ کی بات کی جائے تو، چین نے کوریا کو شکست دے کر پہلے طلائی تمغہ پر قبضہ کیا ہے۔ یعنی کوریا کو چاندی کا تمغہ یعنی سلور میڈل حاصل ہوا ہے۔ اگر ابھی تک کے میڈل ٹیلی کی بات کی جائے تو چین کے حصے میں 2 گولڈ میڈل، کوریا-امریکہ کے حصے میں 1-1 سلور میڈل اور برطانیہ-قزاقستان کے حصے میں 1-1 برانز میڈل آچکا ہے۔ چین کو شوٹنگ کے علاوہ ڈائیونگ میں طلائی تمغہ ملا ہے، جبکہ امریکہ کو ڈائیونگ میں چاندی کا تمغہ اور برطانیہ کو ڈائیونگ میں کانسے کا تمغہ حاصل ہوا ہے۔ جہاں تک 10 میٹر ایئر رائفل مکسڈ مقابلے کی بات ہے، تو چینی کھلاڑیوں شینگ لیہاؤ اور ھوانگ یوتنگ نے فائنل میں کوریائی کھلاڑیوں کیوم جیہیون اور پارک ہاجون کو شکست دی۔

بہترین ولن اور منفرد اداکاری کے بے تاج بادشاہ تھے امجد خان

بالی ووڈ کی سپرہٹ فلم ''شعلے'' کے کردار ''گبر سنگھ'' نے امجد خان کو فلم انڈسٹری میں مضبوط شناخت دلائی تھی۔ اس فلم میں گبر سنگھ کے کردار کے لئے پہلے ڈینی کا نام تجویز کیا گیا تھا۔ فلم شعلے کے تعمیر کے وقت گبر سنگھ والا کردار ڈینی کو دیا گیا تھا لیکن اس وقت فلم ''دھرماتما'' میں کام کرنے کی وجہ سے انہوں نے شعلے میں کام کرنے سے انکار کر دیا۔ شعلے کے اسکرپٹ رائٹر سلیم خان کی سفارش پر رمیش سپی نے امجد خان کو گبر سنگھ کا کردار ادا کرنے کا موقع دیا۔ جب سلیم خان نے امجد خان سے فلم شعلے میں گبر سنگھ کا کردار ادا کرنے کو کہا تو پہلے تو وہ گھبرا سے گئے لیکن بعد میں انہوں نے اسے ایک چیلنج کے طور پر لیا اور چمبل کے ڈاکوؤں پر بنی کتاب 'ابھیشپت چمبل' کا مطالعہ کرنا شروع کیا۔ بعد میں جب فلم شعلے ریلیز ہوئی تو ان کا ادا کیا گیا کردار 'گبر سنگھ' شائقین میں اس قدر مقبول ہوا کہ لوگ گلی گلی میں ان کی آواز اور چال ڈھال کی نقل کرنے لگے۔ 12 نومبر 1940 کو پیدا ہوئے امجد خان کو اداکاری وراثت میں ملی تھی۔ ان کے والد جینت فلم انڈسٹری میں ویلن رہ چکے تھے۔ انہوں نے بطور اداکار اپنے کریئر کا آغاز 1957 میں آئی فلم ''اب دلی دور نہیں'' سے کیا تھا۔ اس فلم میں انہوں نے چائلڈ سٹار کا کردار ادا کیا تھا۔ سال 1965 میں اپنی ہوم پروڈکشن میں بننے والی فلم پتھر کے صنم کے ذریعہ امجد خان بطور اداکار اپنے کیریئر کا آغاز کرنے والے تھے لیکن کسی وجہ سے فلم کی تعمیر نہیں ہوسکی۔ ستر کی دہائی میں انہوں نے ممبئی سے اپنی کالج کی پڑھائی مکمل کرنے کے بعد بطور اداکار کام کرنے کے لیے فلم انڈسٹری کا رخ کیا اور 1973 میں بطور اداکار انہوں نے فلم ہندوستان کی قسم سے اپنے کیریئر کا آغاز کیا لیکن اس فلم سے سامعین کے درمیان وہ اپنی شناخت نہیں بنا سکے۔ اسی دوران امجد کو تھیٹر میں اداکاری کرتے دیکھ کر اسکرپٹ رائٹر سلیم خان نے امجد سے شعلے میں گبر سنگھ کے کردار کو ادا کرنے کی پیشکش کی جسے انہوں نے قبول کر لیا۔ فلم 'شعلے' کی کامیابی سے امجد خان کے فلمی کیریئر میں زبردست تبدیلی آئی اور وہ کھلنائیکی کی دنیا کے بے تاج بادشاہ بن گئے۔ اس کے بعد انہوں نے کبھی پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا اور اپنی باوقار اداکاری سے ناظرین کو مسحور کرنے لگے۔ سال 1977 میں آئی فلم 'شطرنج کے کھلاڑی' میں انہیں عظیم ڈائریکٹر ستیہ جیت رے کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا۔ اس فلم کے ذریعہ بھی انہوں نے ناظرین کا دل جیت لیا۔ اپنی اداکاری میں یکسانیت سے بچنے کے لئے امجد خان نے خود کو کریکٹر ایکٹر کے طور پیش کیا اور 1980 میں ریلیز فیروز خان کی سپرہٹ فلم 'قربانی' میں اپنی مزاحیہ اداکاری سے شائقین کی بھرپور ستائش حاصل کی۔ سال 1981 میں ان کی اداکاری کی نئی شکل ناظرین کے سامنے آئی۔ پرکاش مہرا کی سپرہٹ فلم 'لاوارث' میں وہ امیتابھ کے والد کا کردار ادا کرنے سے بھی نہیں چوکے۔ قبل ازیں انہوں نے فلم 'لاوارث' سے پہلے امیتابھ کے ساتھ کئی فلموں میں ویلن کا کردار نبھایا تھا۔ سال 1981 میں جلوہ گر فلم 'یارانہ' میں انہوں نے سپر سٹار امیتابھ بچن کے دوست کا کردار نبھایا اور ان پر فلمایا یہ نغمہ 'بشن چاچا کچھ گاؤ' بچوں کے درمیان بہت مقبول ہوا۔

اولمپیاڈ کے جشن اور بارش سے بھیگا پیرس جگمگا اٹھا

پیرس: بارش میں ڈوبا روشنیوں کا شہر پیرس 33 ویں اولمپیاڈ کے جشن میں رات کو جگمگا اٹھا۔ فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے پہلی بار مرکزی اسٹیڈیم کے باہر منعقد ہونے والی افتتاحی تقریب کے اختتام پر پیرس اولمپکس شروع ہونے کا اعلان کیا۔ میکرون نے پیرس میں آخری بار اولمپکس کی میزبانی کے ٹھیک 100 سال بعد کھیلوں کی شروعات کرتے ہوئے کہا، ''میں جدید دور کے 33 ویں اولمپیاڈ کا جشن مناتے ہوئے پیرس میں کھیلوں کی شروعات کا اعلان کرتا ہوں۔'' اس کے ساتھ ہی دریائے سین پر رنگارنگ پروگرام کے ساتھ اولمپکس کا آغاز ہوا۔ لیڈی گاگا کی پرفارمنس نے افتتاحی تقریب میں رونق بڑھا دی۔ 205 ممالک کے کھلاڑیوں نے دریائے سین پر کشتیوں کی پریڈ میں حصہ لیا۔ یونانی دستہ پہلے آیا اور پھر کشتی پریڈ کے دوران دیگر ممالک کے کھلاڑیوں نے تماشائیوں کا استقبال قبول کیا۔ سب سے پہلے بچے اولمپک تاریخ لے کر آئے۔ کینیڈین گلوکارہ سیلین ڈایون نے ایفل ٹاور سے ایدتھ پیاف کے ہائمن اے لامور کا ایک پرجوش گانا پیش کیا۔ موسلا دھار بارش کا سامنا کرتے ہوئے تقریباً 300,000 لوگ ندی کے کنارے کھڑے ہو کر شہر کے مشہور مقامات پانچ اولمپک رنگوں والے ایفل ٹاور، لوور اور نوٹرے-ڈیم کیتھیڈرل کے توسط سے حصہ لینے والوں کو لے جانے والے آرڈا پر لطف اندوز ہوتے نظر آئے۔